SAT.23.May.2026
VOLUME:22 NO:123
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ
Established: May 1994 قائم شدہ:مئی
ناندیڑ

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز ہفتہ 23/مئی 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 123
5/ذی الحجہ 1447ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

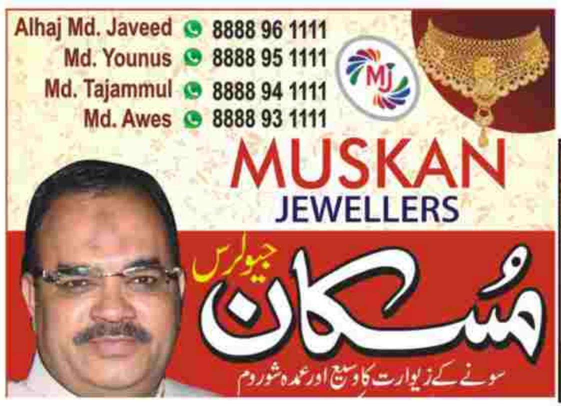

دہلی فساد معاملہ: خالد سیفی اور تسلیم احمد کو عبوری ضمانت

یواے پی اے میں ضمانت کا اہم سوال بڑی بنچ کو منتقل

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے جمعہ کو دہلی فساد معاملے میں ملزم عبدالخالد سیفی اور تسلیم احمد کو 6 ماہ کی عبوری ضمانت دے دی۔ اس کے ساتھ عدالت نے ایک اہم قانونی سوال بڑی بنچ کے پاس بھیج دیا کہ کیا غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام قانون یعنی یواے پی اے کے تحت سخت قانونی پابندیوں کے باوجود طویل قید اور مقدمے میں تاخیر کی بنیاد پر ضمانت دی جا سکتی ہے یا نہیں۔ جسٹس اروند کمار اور جسٹس پی بی ورالے کی بنچ نے اپنے فیصلے میں کہا کہ اگر عدالتی شرائط کی خلاف ورزی ہوتی ہے تو استغاثہ کی طرف سے دونوں ملزمان کی ضمانت منسوخ کرنے کی درخواست کی جا سکتی ہے۔ عدالت نے واضح کیا کہ یواے پی اے کے معاملات میں ضمانت کے اصول سے متعلق قانونی سوال اب بڑی بنچ طے کرے گی۔ خیال رہے کہ تسلیم احمد کو 24 جون 2020 کو کرائم برانچ نے گرفتار کیا تھا اور وہ تب سے عدالتی تحویل میں ہیں۔ جبکہ عبدالخالد سیفی کو بھی اسی عرصے کے دوران گرفتار کیا گیا تھا۔ دونوں کی گرفتاری شمال مشرقی دہلی میں فروری 2020 کے دوران شہریت ترمیم قانون کے خلاف احتجاج کے دوران ہونے والے تشدد کے سلسلے میں ہوئی تھی۔ ان پر تعزیرات ہند، اسلحہ قانون، عوامی املاک کو نقصان پہنچانے کی روک تھام قانون اور یو اے پی اے کی دفعات 13، 16، 17 اور 18 کے تحت مقدمات درج ہیں۔ استغاثہ کے مطابق دونوں پر جعفرآباد، موج پور، چاند باغ اور گوکل پوری سمیت کئی علاقوں میں تشدد بھڑکانے اور مبینہ سازش کا حصہ ہونے کے الزامات ہیں۔ دوسری جانب تسلیم احمد کا مؤقف ہے کہ انہوں نے صرف شہریت ترمیم قانون کی مخالفت کی تھی لیکن ان پر دہشت گردی سے متعلق الزامات عائد کر دیے گئے۔ اس مبینہ سازش معاملے میں عمر خالد، شرجیل امام، میران حیدر، گل فشاں فاطمہ، شفا الرحمٰن، محمد سلیم خان، شاداب احمد، اطہر خان اور دیگر ملزمان کے نام بھی شامل ہیں۔ سماعت کے دوران بنچ نے جسٹس بی وی ناگرتنا اور جسٹس اجل بھوئیاں کی حالیہ بنچ کے فیصلے پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ حالیہ دنوں میں اس بنچ نے جنوری 2026 میں عمر خالد اور شرجیل امام کو ضمانت دینے سے انکار کرنے والے فیصلے پر سوال اٹھایا تھا۔ اس بنچ کا کہنا تھا کہ اس وقت 2021 میں تین ججوں کی بنچ کے دیے گئے اصولوں پر مناسب عمل نہیں کیا گیا تھا۔ ادھر، دہلی پولیس نے بھی عدالت سے درخواست کی تھی کہ اس قانونی سوال کو بڑی بنچ کے سامنے رکھا جائے کہ کیا مقدمے میں غیر معمولی تاخیر اور طویل قید یو اے پی اے جیسے سخت انسداد دہشت گردی قانون میں ضمانت سے متعلق قانونی پابندیوں پر اثر ڈال سکتی ہے۔ اس پر سپریم کورٹ نے ہدایت دی کہ معاملہ چیف جسٹس سوریہ کانت کے سامنے رکھا جائے تاکہ مناسب بڑی بنچ تشکیل دے کر اس اہم قانونی سوال پر حتمی فیصلہ کیا جا سکے۔

راجستھان ہائی کورٹ کا حکومت کو جھٹکا، بلدیاتی انتخابات مؤخر کرنے کی درخواست مسترد

جے پور: راجستھان ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت کو بڑا جھٹکا دیتے ہوئے بلدیاتی اور پنچایتی انتخابات مزید مؤخر کرنے کی مانگ مسترد کر دی ہے۔ عدالت نے ریاستی حکومت اور ریاستی انتخابی کمیشن کو ہدایت دی ہے کہ 31 جولائی تک شہری بلدیاتی اداروں اور پنچایتوں کے انتخابات مکمل کرائے جائیں۔ کارگزار چیف جسٹس ایس پی شرما کی سربراہی والی ڈویژن بنچ نے او بی سی کمیشن کو بھی ہدایت دی کہ وہ انتخابی عمل میں پیش رفت کے لیے 20 جون تک اپنی رپورٹ پیش کرے۔ عدالت نے 11 مئی کو اس معاملے کی سماعت مکمل ہونے کے بعد فیصلہ محفوظ رکھ لیا تھا، جسے اب سنایا گیا ہے۔ اس سے قبل 14 نومبر 2025 کو 439 عرضیوں پر سماعت کے دوران راجستھان ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت کو 15 اپریل 2026 تک پنچایت اور مقامی بلدیاتی اداروں کے انتخابات مکمل کرانے کی ہدایت دی تھی۔ تاہم حکومت مقررہ وقت کے اندر انتخابی عمل مکمل نہ کرا سکی، جس کے بعد عدالت سے مزید وقت مانگا گیا تھا۔ سماعت کے دوران ریاستی حکومت نے مؤقف اختیار کیا کہ او بی سی کمیشن کی رپورٹ ابھی تک زیر التوا ہے، جس کے باعث انتخابات کے انعقاد میں دشواری پیش آ رہی ہے۔ حکومت نے اسکولوں کی دستیابی، ملازمین کی تعیناتی، ای وی ایم مشینوں اور دیگر انتظامی تیاریوں کو بھی تاخیر کی وجوہات میں شامل کیا۔ سابق اراکین اسمبلی سنیم لوڑھا اور گری راج سنگھ دیوندا نے حکومت کی عرضی کی مخالفت کی۔ انہوں نے عدالت میں دلیل دی کہ تقریباً ڈیڑھ سال سے انتخابات جان بوجھ کر مؤخر کیے جا رہے ہیں، جس سے جمہوری ادارے کمزور ہو رہے ہیں۔

نوئیڈا: سائبر دھوکہ دہی کے الزام میں 3 گرفتار، فرضی کمپنیوں کے نام پر بینک کھاتے کھول کر فراڈ کرتے تھے

گوتم بدھ: (ورق تازہ نیوز) گوتم بدھ نگر کی سائبر کرائم تھانہ پولیس نے ایک بڑے سائبر دھوکہ دہی نیٹ ورک کا پردہ فاش کرتے ہوئے تین افراد کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ گروہ فرضی کمپنیاں تیار کر کے ان کے نام پر مختلف بینکوں میں کرنٹ اکاؤنٹ کھلواتا تھا اور انہی کھاتوں کے ذریعے سائبر دھوکہ دہی سے حاصل رقم کو مختلف مقامات پر منتقل کر کے اسے قانونی شکل دینے کی کوشش کرتا تھا۔ پولیس حکام نے بتایا کہ 22 مئی کو سائبر کرائم ٹیم نے مقامی خفیہ معلومات اور تکنیکی شواہد کی بنیاد پر نوئیڈا کے سیکٹر 44 علاقے میں کارروائی کی۔ اس دوران تین ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتار افراد کی شناخت اویناش جھا، ہمانشو کمار اور جتیندر دہیا عرف آشو کے طور پر ہوئی ہے۔ تینوں دہلی کے مختلف علاقوں کے رہنے والے بتائے جا رہے ہیں۔ پولیس پوچھ تاچھ کے دوران ملزمان نے انکشاف کیا کہ انہوں نے کئی فرضی کمپنیاں تیار کی تھیں۔ ان کمپنیوں کے نام پر مختلف بینکوں میں کھاتے کھلوائے گئے تھے۔ ان کھاتوں کا استعمال ملک بھر میں ہونے والی سائبر دھوکہ دہی سے حاصل رقم وصول کرنے، مختلف بینک کھاتوں میں منتقل کرنے اور مالی لین دین کو بظاہر درست دکھانے کے لیے کیا جاتا تھا۔ ابتدائی جانچ میں ان بینک کھاتوں میں کروڑوں روپے کے مشتبہ مالی لین دین کی معلومات سامنے آئی ہیں۔ تفتیشی اداروں کے مطابق ملزمان کے خلاف کرناٹک، جموں و کشمیر اور پنجاب سمیت کئی ریاستوں میں سائبر دھوکہ دہی سے متعلق شکایات درج ہیں۔ پولیس اب اس بات کی جانچ کر رہی ہے کہ اس پورے نیٹ ورک میں مزید کون کون افراد شامل ہیں اور سائبر جرائم کے لیے کتنے بینک کھاتوں کا استعمال کیا گیا۔ حکام کے مطابق ملزمان کے خلاف گوتم بدھ نگر سائبر کرائم تھانے میں بھارتیہ نیائے سنہتا کی مختلف دفعات اور انفارمیشن ٹیکنالوجی قانون کی دفعہ 66 ڈی کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس نے ملزمان کے قبضے سے پانچ موبائل فون، 2800 روپے نقد رقم، ایک مہر اور کئی اہم دستاویزات بھی برآمد کی ہیں۔ سائبر کرائم پولیس نے لوگوں کو محتاط رہنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ کسی نامعلوم شخص کے کہنے پر اپنے نام سے بینک کھاتہ یا فرم رجسٹر نہ کرائیں اور نہ ہی کسی دوسرے شخص کو اپنا بینک کھاتہ استعمال کرنے دیں۔ پولیس نے لوگوں سے او ٹی پی، یو پی آئی پن، سی وی وی اور نیٹ بینکنگ پاس ورڈ جیسی خفیہ معلومات کسی کے ساتھ شیئر نہ کرنے کی بھی اپیل کی ہے۔ حکام نے کہا کہ اگر کسی کو مشتبہ مالی لین دین نظر آئے یا وہ سائبر دھوکہ دہی کا شکار ہو تو فوراً قومی سائبر ہیلپ لائن نمبر 1930 پر شکایت درج کرائیں۔

عمر خالد کو 3 دنوں کی عبوری ضمانت منظور

جیل کے باہر بے حد سخت پابندیوں کا کرنا پڑے گا سامنا

کولکتہ: شمال مشرقی دہلی میں ہوئے فسادات کی سازش سے جڑے یواے پی اے معاملہ میں گزشتہ تقریباً 6 سالوں سے جیل میں بند عمر خالد کو آج دہلی ہائی کورٹ سے بڑی راحت ملی۔ جے این یو کے سابق طلبا لیڈر عمر خالد کو عدالت نے انسانیت اور اخلاقی بنیاد کو مدنظر رکھتے ہوئے 3 دنوں کی عبوری ضمانت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ عمر خالد کو یہ راحت اسپتال میں داخل ان کی ماں کے آپریشن کو دیکھتے ہوئے دی گئی ہے۔ انھوں نے عرضی داخل کر عبوری ضمانت کا مطالبہ کیا تھا، جسے عدالت نے قبول کر لیا ہے۔ حالانکہ ہائی کورٹ نے رہائی کے ساتھ بے حد سخت پابندیاں بھی نافذ کی ہیں۔ ان کی حفاظت اور معاملہ کی حساسیت کو دیکھتے ہوئے ان کے موومنٹ کے دائرے کو پوری طرح محدود کر دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق عبوری ضمانت دیتے ہوئے عدالت نے واضح کیا کہ خالد کو دہلی میں اپنے مقررہ پتہ (گھر) پر ہی رکنا ہوگا۔ وہ صرف اپنی ماں سے ملاقات کرنے اسپتال جا سکتے ہیں۔ انھیں کسی بھی عوامی مقام پر جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ عبوری ضمانت پر باہر آنے کے لیے عمر خالد کو ایک لاکھ روپے کا ضمانتی بانڈ بھی بھرنا ہوگا۔ پورے 3 دن عمر خالد صرف ایک ہی موبائل نمبر کا استعمال کر سکیں گے، جس کی جانکاری جانچ ایجنسی کو دینی ہوگی۔ اس سے قبل ذیلی عدالت نے عمر خالد کی عبوری ضمانت کی عرضی کو یہ کہتے ہوئے خارج کر دیا تھا کہ فیملی میں دیگر اراکین بھی ماں کی دیکھ بھال کے لیے موجود ہیں۔ اس کے بعد خالد نے ہائی کورٹ کا رخ کیا تھا۔ ان کے وکیل نے دلیل دی کہ ماں کی پیچیدہ سرجری کے وقت ایک بیٹے کا ان کے ساتھ ہونا بے حد ضروری ہے۔

سنبھل کی شاہی جامع مسجد کا مرکزی دروازہ خستہ حال، کمیٹی کا محکمہ آثارِ قدیمہ سے فوری مرمت کا مطالبہ

سنبھل: اتر پردیش کے سنبھل میں واقع شاہی جامع مسجد کی انتظامیہ نے مسجد کی خستہ حال دیوار اور مرکزی دروازے کی فوری مرمت کا مطالبہ کیا ہے۔ مسجد کمیٹی کا کہنا ہے کہ مرکزی دروازہ انتہائی خراب حالت میں پہنچ چکا ہے اور کسی بھی وقت گر سکتا ہے، جس سے کسی بڑے حادثے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ مسجد کمیٹی نے اس سلسلے میں محکمہ آثارِ قدیمہ کو خط لکھ کر صورت حال سے آگاہ کیا ہے لیکن اب تک متعلقہ محکمہ کی جانب سے کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ کمیٹی نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اگر جلد مرمت نہ کرائی گئی تو جان و مال کا نقصان ہو سکتا ہے۔ شاہی جامع مسجد کمیٹی کے سربراہ ظفر علی نے بتایا کہ 16 مئی کو میرٹھ میں واقع محکمہ آثارِ قدیمہ کے دفتر کو رجسٹری کے ذریعے ایک خط بھیجا گیا تھا۔ اس خط میں مسجد کے مرکزی دروازے کی بگڑتی ہوئی حالت کا ذکر کرتے ہوئے فوری مرمت کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ مسجد کا مرکزی دروازہ کافی پرانا ہو چکا ہے اور اب اس کی حالت تشویش ناک ہو گئی ہے۔ اگر بروقت مرمت نہ ہوئی تو کسی بھی وقت بڑا حادثہ پیش آ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمیٹی نے اپنی ذمہ داری ادا کرتے ہوئے متعلقہ محکمہ کو وقت رہتے آگاہ کر دیا ہے۔ رعلی نے یہ بھی بتایا کہ مسجد سے متصل ایک دیوار کو بندروں نے پہلے ہی نقصان پہنچایا تھا، جس کے بعد وہ گر گئی۔ اس واقعے کے بعد مسجد کے احاطے کی حفاظت کو لے کر مزید تشویش پیدا ہو گئی ہے۔ کمیٹی نے مطالبہ کیا ہے کہ گری ہوئی دیوار اور مرکزی دروازے دونوں کی جلد مرمت کرائی جائے تاکہ کسی ممکنہ حادثے سے بچا جا سکے۔

حکومت کی پیپر لیک مافیا سے ملی بھگت، این ٹی اے امتحانات کی بے ضابطگیاں دبائی جا رہی ہیں: جے رام رمیش

نئی دہلی: کانگریس کے سینئر لیڈر جے رام رمیش نے نیٹ-یو جی 2026 امتحان کو لے کر مرکزی حکومت اور نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی پر سخت سوال اٹھاتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ 2018 میں نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی کے قیام کے بعد سے امتحانی نظام میں بے ضابطگیوں اور دھاندلی کے معاملوں کو دبانے کی کوشش کی جاتی رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور اس کا پورا نظام پیپر لیک مافیا کے ساتھ ملی بھگت کر کے حقیقت کو چھپانے میں لگا ہوا ہے۔ جے رام رمیش نے اپنی ایکس پوسٹ میں کہا کہ میڈیا رپورٹس کے مطابق نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی کے ڈائریکٹر جنرل نے پارلیمانی کمیٹی کے سامنے دعویٰ کیا کہ نیٹ-یو جی 2026 امتحان کا پیپر لیک نہیں ہوا۔ انہوں نے اس دعوے پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اگر یہ سچ ہے تو یہ حیران کن اور شرمناک بات ہے، کیونکہ مبینہ طور پر ایک ایسا گیس پیپر امتحان سے کافی پہلے طلبا کے درمیان گردش کر رہا تھا، جس میں اصل امتحان میں شامل کئی سوال موجود تھے۔ انہوں نے سوال کیا کہ اگر امتحانی سوالات پہلے سے گردش میں تھے تو اسے پیپر لیک کیوں نہیں مانا جا رہا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت اس معاملے کو نظر انداز کرنے یا اس سے انکار کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ کانگریس لیڈر نے نیٹ-یو جی 2024 امتحان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس وقت بھی امتحانی بے ضابطگیوں کے معاملے سامنے آئے تھے، لیکن ان کے مطابق حکومت نے مناسب کارروائی کے بجائے معاملے کو دبانے کی کوشش کی۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر اس وقت سخت اقدامات کیے جاتے تو نیٹ 2026 سے متعلق موجودہ تنازعہ سے بچا جا سکتا تھا۔ جے رام رمیش نے دعویٰ کیا کہ 2024 میں جن علاقوں کے نام امتحانی دھاندلی سے متعلق خبروں میں سامنے آئے تھے، وہی مقامات 2026 کے تنازعے میں بھی زیر بحث ہیں۔ انہوں نے خاص طور پر راجستھان کے سیکر کا ذکر کیا۔ انہوں نے یو جی سی-نیٹ 2024 امتحان کا معاملہ بھی اٹھایا اور کہا کہ مرکزی جانچ بیورو کی جانب سے بے ضابطگیوں سے انکار اور کلوزر رپورٹ داخل کیے جانے سے شفافیت پر سوال پیدا ہوتے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ جانچ ایجنسیوں کا رویہ انصاف کی امید کو کمزور کرتا ہے۔

سعودی پرو لیگ: 3 سالوں کی محنت رنگ لائی، النصر کو چمپئن بنانے کے بعد رونالڈو ہوئے آبدیدہ

دیہی پلوسور: 3 سالوں کی لگاتار کوششوں اور کئی ناکامیوں کے بعد بالآخر کرسٹیانو رونالڈو نے النصر کے ساتھ پہلا 'سعودی پرو لیگ' خطاب جیت ہی لیا۔ جمعرات کو ریاض کے الاول پارک میں کھیلے گئے مقابلہ میں النصر نے دماک ایف سی کو 1-4 سے شکست دے دی۔ اس میچ میں رونالڈو نے 2 شاندار گول داغ کر جیت کو یقینی بنایا۔

نیٹ یو جی پیپر لیک معاملہ: مہاراشٹر سے ایک اور خاتون پروفیسر گرفتار، سی بی آئی کی کارروائی تیز

پونے: مرکزی جانچ بیورو سی بی آئی نے نیٹ یو جی 2026 پیپر لیک معاملے میں جمعہ کو ایک اور ملزم کو گرفتار کر لیا۔ جانچ ایجنسی کے مطابق مہاراشٹر کے پونے میں واقع سیٹھ ہیرالال صراف اسکول سے وابستہ پروفیسر منیشا سنجے حولدار کو اس معاملے میں حراست میں لیا گیا ہے۔ سی بی آئی کا کہنا ہے کہ ملزمہ نیٹ یو جی 2026 کے امتحانی عمل سے براہ راست جڑی ہوئی تھیں اور ان کے کردار کی جانچ کے بعد یہ کارروائی کی گئی۔ جانچ ایجنسی کے مطابق اب تک اس معاملے میں دہلی، جے پور، گروگرام، ناسک، پونے، لاتور اور اہلیا نگر سمیت مختلف شہروں سے مجموعی طور پر 11 افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ ان میں 7 ملزمان مہاراشٹر سے تعلق رکھتے ہیں۔ سی بی آئی کا کہنا ہے کہ اس پورے معاملے کی کئی زاویوں سے جانچ کی جا رہی ہے تاکہ پیپر لیک کے نیٹ ورک کا مکمل پتہ لگایا جا سکے۔ سی بی آئی کی طرف سے جاری بیان میں کہا گیا کہ منیشا سنجے ہوالدار کو قومی جانچ ایجنسی این ٹی اے نے نیٹ یو جی 2026 کے لیے ماہر کے طور پر مقرر کیا تھا۔ وہ فزکس مضمون سے متعلق سوالات کی تیاری کے عمل سے جڑی ہوئی تھیں اور ان کے پاس سوالنامے سے متعلق مکمل معلومات موجود تھیں۔ جانچ میں یہ بات سامنے آئی کہ اپریل 2026 کے دوران انہوں نے فزکس مضمون کے کچھ سوالات شریک ملزم منیشا مانڈھرے کے ساتھ شیئر کیے تھے۔ سی بی آئی کے مطابق بعد میں جانچ کے دوران یہ پایا گیا کہ وہ سوالات نیٹ یو جی 2026 کے اصل فزکس سوالنامے سے مطابقت رکھتے تھے۔ واضح رہے کہ منیشا مانڈھرے کو سی بی آئی نے 16 مئی کو گرفتار کیا تھا۔ جانچ ایجنسی کا دعویٰ ہے کہ ان دونوں کے درمیان سوالات کے تبادلے نے امتحان کی شفافیت پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ نیٹ یو جی 2026 کا امتحان 3 مئی کو منعقد ہوا تھا، تاہم امتحانی پرچہ لیک ہونے کی اطلاعات سامنے آنے کے بعد قومی جانچ ایجنسی نے 10 مئی کو امتحان منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس کے بعد حکام نے اعلان کیا کہ اب نیٹ یو جی 2026 کا امتحان دوبارہ 21 جون 2026 کو منعقد کیا جائے گا۔ پیپر لیک معاملے نے ملک کے تعلیمی نظام اور مسابقتی امتحانات کی شفافیت پر نئی بحث چھیڑ دی ہے، جبکہ جانچ ایجنسیاں معاملے کے تمام ذمہ دار افراد تک پہنچنے کی کوشش کر رہی ہیں،

اتم نگر ترون قتل معاملہ: بے قصور عمران بنٹی کو عدالت سے راحت

غلط شناخت پر گرفتاری کے بعد فوری رہائی کا حکم

نئی دہلی: اتم نگر کے ترون قتل معاملہ میں دوارکا عدالت نے بے قصور نوجوان عمران عرف بنٹی ولد سیفی محمد کی فوری رہائی کا حکم دیتے ہوئے محکمہ پولیس کی کارروائی پر سخت ناراضگی ظاہر کی ہے۔ جمعیۃ علماء ہند کی پریس ریلیز کے مطابق، عدالت نے واضح کیا کہ نوجوان کو محض ہم نام ہونے کی بنیاد پر گرفتار کیا گیا تھا جبکہ تفتیش کے دوران اس کے خلاف کوئی قابل اعتبار یا مجرمانہ ثبوت سامنے نہیں آیا۔ یہ معاملہ ایف آئی آر نمبر 122/26 سے متعلق ہے۔ عدالتی ریکارڈ کے مطابق 5 مارچ 2026 کو زخمی مان سنگھ کے بیان کی بنیاد پر مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ بعد میں زخمی ترون کی موت کے بعد معاملہ سنگین رخ اختیار کر گیا۔ مقتول کی والدہ کی شکایت میں کئی افراد کے نام سامنے آئے تھے جن میں عمران نام بھی شامل تھا۔ اسی بنیاد پر عمران عرف بنٹی کو 8 مارچ 2026 کو اتم نگر سے گرفتار کر لیا گیا۔ بتایا گیا ہے کہ عمران عرف بنٹی گزشتہ تقریباً تین ماہ سے حراست میں تھا۔ بعد کی تفتیش، متعدد گواہوں کے بیانات اور سی سی ٹی وی فوٹیج کے تجزیہ کے دوران یہ حقیقت سامنے آئی کہ واردات میں ملوث شخص کوئی اور عمران تھا، جس کی شناخت عمران ولد عمر دین کے طور پر ہوئی، جبکہ عمران عرف بنٹی کا معاملہ سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ عدالت نے اپنے حکم میں کہا کہ عمران عرف بنٹی کے خلاف کوئی ایسا مواد موجود نہیں ہے جس کی بنیاد پر اس کے خلاف کارروائی جاری رکھی جا سکے۔ اسی بنا پر عدالت نے اس کی فوری رہائی کا حکم جاری کیا۔ عدالت نے اس معاملہ پر سخت تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ جب یہ بات واضح ہو گئی تھی کہ نوجوان غلط شناخت کی بنیاد پر گرفتار ہوا ہے تو اس کی رہائی کے لیے بروقت اقدامات کیوں نہیں کیے گئے۔ عدالت نے اس معاملہ کو سنجیدہ قرار دیتے ہوئے حکم کی نقل جوائنٹ کمشنر آف پولس کو بھیجنے کی ہدایت دی تاکہ متعلقہ پولس اہلکاروں کے کردار کا جائزہ لیا جا سکے۔ اس مقدمہ کی پیروی جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی کی ہدایت پر ایڈوکیٹ عبدالغفار نے کی۔ عمران بنٹی کے والد سیفی محمد نے رہائی کے بعد خوشی کا اظہار کرتے ہوئے جمعیۃ علماء ہند اور قانونی ٹیم کا شکریہ ادا کیا۔ واضح رہے کہ ترون قتل کے بعد پیدا ہونے والی کشیدہ صورت حال کے دوران جمعیۃ علماء ہند نے امن و امان کی بحالی، فرقہ وارانہ کشیدگی روکنے اور بے قصور افراد کو ہراساں نہ کرنے کے مطالبات بھی متعلقہ حکام کے سامنے رکھے تھے۔

دہلی میں عوامی مقامات پر قربانی کرنے والوں کیخلاف کارروائی کا انتباہ

نئی دہلی 22 مئی: (ایجنسیز) عیدالاضحیٰ سے قبل دہلی حکومت اور پولیس انتظامیہ نے سکیورٹی اور قانون نافذ کرنے کے انتظامات سخت کرتے ہوئے اہم ہدایات جاری کی ہیں۔ دہلی حکومت کے وزیر کپل مشرا نے تہوار کے دوران جانوروں کے تحفظ سے متعلق قوانین پر سختی سے عمل درآمد کی ہدایت دی ہے۔ وزیر نے اپنے ایک ویڈیو پیغام میں کہا کہ عیدالاضحیٰ کے موقع پر گائے، بچھڑا، اونٹ اور دیگر ممنوعہ جانوروں کی قربانی مکمل طور پر غیر قانونی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ایسے معاملات میں ملوث افراد کے خلاف فوجداری مقدمات درج کیے جائیں گے۔ کپل مشرا نے کہا کہ سڑکوں، گلیوں اور دیگر عوامی مقامات پر قربانی کی کسی کو اجازت نہیں ہوگی۔ صرف حکومت کی جانب سے مقرر کردہ قانونی مقامات پر ہی قربانی کی اجازت دی جائے گی۔ انہوں نے غیر قانونی جانوروں کی نقل و حمل، غیر قانونی قربانی اور جانوروں پر ظلم کے معاملات میں خصوصی نگرانی اور سخت کارروائی کی ہدایت دی۔ دہلی حکومت کی جانب سے جاری رہنما خطوط میں کہا گیا ہے کہ محفوظ اور ممنوعہ جانوروں کی خرید و فروخت یا قربانی قانوناً جرم تصور کی جائے گی۔ متعلقہ حکام کو ایسے معاملات میں فوری ایف آئی آر درج کر کے قانونی کارروائی کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

کاکروچ جنتا پارٹی کی سوشل میڈیا مہم پر انٹیلیجنس ایجنسیاں چوکس

نئی دہلی۔ 22 مئی (ایجنسیز) سوشل میڈیا پر تیزی سے مقبول ہو رہی 'کاکروچ جنتا پارٹی' (سی جے پی) کے بارے میں ملک کی سکیورٹی ایجنسیاں الرٹ ہو گئی ہیں۔ انٹیلیجنس ادارے اس پہلو سے تحقیقات کر رہے ہیں کہ کہیں بے روزگار نوجوانوں کی ناراضگی کو بنیاد بنا کر ملک میں بے چینی اور افراتفری پھیلانے کی کوئی منظم سازش تو نہیں کی جا رہی۔ حکام کو اس بات پر بھی شبہ ہے کہ انتہائی کم وقت میں سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر لاکھوں فالوورز حاصل ہونا کسی بیرونی طاقت کے تعاون کا نتیجہ ہو سکتا ہے۔ واضح رہے کہ حال ہی میں سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سوریہ کانت نے عدلیہ کے خلاف آر ٹی آئی کارکنوں کے رویے پر سخت ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے انہیں 'کاکروچ' (جھینگر) سے تشبیہ دی تھی۔ چیف جسٹس کے اس تبصرے کے خلاف سوشل میڈیا پر طنزیہ انداز میں 'کاکروچ جنتا پارٹی' کے نام سے ایک ڈیجیٹل مہم شروع ہوئی، جس نے چند ہی دنوں میں غیر معمولی مقبولیت حاصل کر لی۔

آدھار کارڈ کے مفت اپڈیٹ کی مدت میں توسیع

نئی دہلی 22 مئی: (ایجنسیز) آدھار آج ملک میں شناخت کی سب سے اہم دستاویزات میں شمار کیا جاتا ہے۔ یونیک آئیڈینٹیفکیشن اتھارٹی آف انڈیا نے لاکھوں شہریوں کو بڑی راحت دیتے ہوئے آدھار کو مفت اپڈیٹ کرنے کی آن لائن سہولت کی مدت میں ایک سال کی توسیع کر دی ہے۔ اب یہ سہولت 14 جون 2027 تک مکمل طور پر مفت دستیاب رہے گی۔ اس سے قبل یہ خدمت 15 جون 2026 سے بامعاوضہ ہونے والی تھی۔ صارفین بغیر کسی فیس کے اپنی شناخت اور پتہ کے ثبوت سے متعلق دستاویزات آن لائن اپڈیٹ کر سکتے ہیں۔ البتہ یہ سہولت صرف myAadhaar پورٹل پر دستیاب ہے۔ اگر کوئی شخص یہی کام کسی فزیکل آدھار سنٹر جا کر کراتا ہے تو اسے مقررہ فیس ادا کرنی ہوگی۔

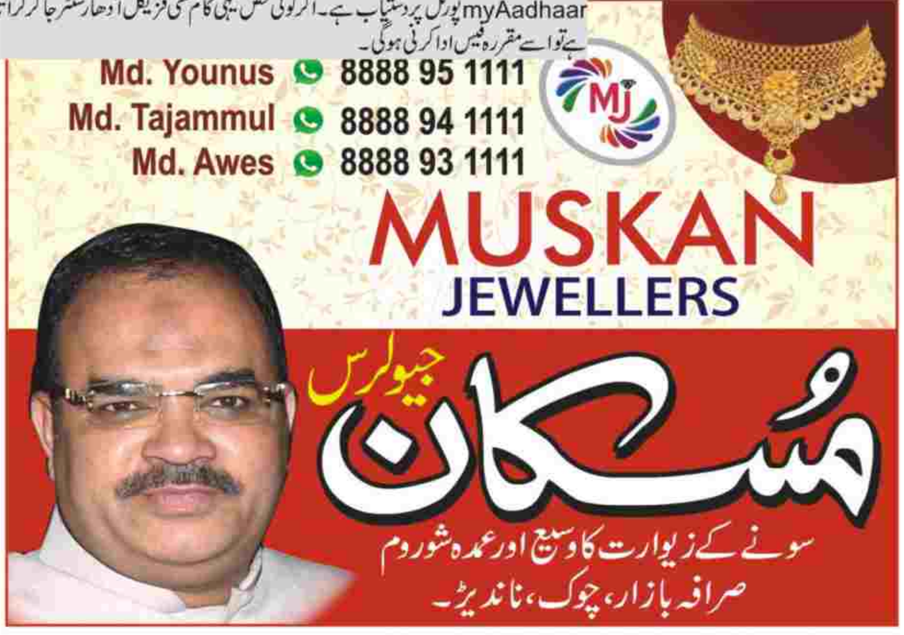

IQRA INTERNATIONAL ENGLISH SCHOOL & JUNIOR COLLEGE
Hyderabad Bypass , Gadegaon Road, Nanded-431605.
WE'RE HIRING!
SEND YOUR CV
principaliies@gmail.com
7775058777/ 9850190077
PRE-PRIMARY TEACHERS
[Montessori/ Graduate]
Mother Teachers - 03
PRIMARY & SECONDARY TEACHERS
[D.Ed./ B.Ed./ Graduate]
English - 03 | SST - 02
HIGH SCHOOL
[B.Ed./ Postgraduate]
Maths - 02
ART & CRAFT (BFA) - 02
PHYSICAL INSTRUCTOR (PT) - 01
ISLAMIYAT TEACHER (Aalima) - 02
"SALARY STARTS FROM RS.15,000/- AND NO BAR FOR THE MOST DESERVING CANDIDATES."

راحت کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی لمیٹڈ، ناندیڑ
فوری ضرورت ہے
ڈیلی کلیکشن ایجنٹس دو عدد کلرک اور ایک اسسٹنٹ ریکوری آفیسر
Requirement for daily collection agents clerks and one assistant recovery officer
تینوں اسامیوں کے لیے امیدوار کا ناندیڑ کا رہنا ضروری ہے۔
ڈیلی کلیکشن ایجنٹ اور اسسٹنٹ ریکوری آفیسر کے لیے امیدوار کا کم سے کم 12 ویں پاس ہونا ضروری ہے گریجویٹ کینڈیڈیٹس کو ترجیح دی جائے گی۔
دو عدد کلرک کی پوسٹ کے لیے امیدوار کا ایم ایس سی آئی ٹی MSCIT اور ایکسل Excell میں کام آنا ضروری ہے بی کام B.Com گریجویٹ کو ترجیح دی جائے گی۔
امیدوار کا راحت کے کسی نہ کسی ڈائریکٹر سے یا جماعت اسلامی کے کسی رکن یا ناندیڑ کے کسی معزز شہری سے شناسائی ہونا ضروری ہے۔
ضروری اسناد کی زیراکس کاپی صبح 11 تا 4 بجے تک راحت سوسائٹی کے دفتر واقع دیگلور ناکہ پر مینیجر صاحب کے پاس جمع کرادیں ضرورت کے حساب سے آپ سے ربط کیا جائے گا۔
سیکریٹری
راحت کریڈیٹ کوآپریٹیو سوسائٹی، ناندیڑ
Mobile No 9421764652

روزنامہ
ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताज़ा
23 May 2026

'مجھے پتا ہے وزیر اعظم مودی کو سوال پسند نہیں لیکن یہ میری ذمہ داری تھی': ناروے کی صحافی ہیلی لینگ کا انڈیا میں چرچا

ناروے کی صحافی ہیلی لینگ نے پہلے اوسلو میں انڈین وزیر اعظم نریندر مودی سے سوال پوچھنے کی کوشش کی اور بعد ازاں ایک پریس کانفرنس کے دوران ان کی انڈین وزارت خارجہ کے سیکریٹری کے ساتھ تلخ کلامی بھی ہوئی۔ بی بی سی سے بات کرتے ہوئے ہیلی لینگ کا کہنا ہے کہ بطور صحافی سوال پوچھنا ان کی 'ذمہ داری' ہے، خاص کر جب 'جب ایک طاقتور ملک ان کے چھوٹے ملک آ کر تعلقات مضبوط کرنا چاہتا ہے۔' وزیر اعظم مودی پانچ ممالک کے غیر ملکی دورے پر ناروے بھی آئے تھے جہاں یہ تنازع توجہ کا مرکز بن گیا۔ درحقیقت ناروے کے وزیر اعظم یوناس سٹورے کے ساتھ مشترکہ بیان کے بعد صحافی ہیلی لینگ مودی سے سوال پوچھنا چاہتی تھیں جبکہ وزیر اعظم کو وہاں سے جاتے ہوئے دیکھا گیا۔ اس واقعے کی ویڈیو گذشتہ دنوں سے سوشل میڈیا پر وائرل ہے۔ اس میں صحافی ہیلی لینگ کو یہ کہتے ہوئے سنا جا سکتا ہے کہ 'وزیر اعظم مودی، آپ دنیا کے سب سے آزاد میڈیا سے سوال کیوں نہیں لیتے؟' ہیلی لینگ نے اس معاملے پر سوشل میڈیا پر بھی اپنی رائے کا اظہار کیا جس کے بعد ناروے میں انڈین سفارت خانے نے ایک بیان جاری کیا اور انھیں وزارت خارجہ کی پریس کانفرنس میں آ کر سوال کرنے کو کہا۔ پریس کانفرنس کے دوران ان کی انڈین وزارت خارجہ کے حکام کے ساتھ تند و تیز گفتگو بھی وسیع پیمانے پر زیر بحث رہی۔ پیر کی شب انڈین وزارت خارجہ کی پریس کانفرنس کے دوران صحافی نے انسانی حقوق کی مبینہ خلاف ورزیوں اور وزیرِ اعظم مودی کی جانب سے صحافیوں کے سوال نہ سننے پر شکوہ کیا۔ ان کا یہ بھی سوال تھا کہ 'ہم انڈیا پر اعتماد کیوں کریں؟' اس پر جواب دیتے ہوئے وزارتِ خارجہ کے سیکریٹری سبی جارج نے انڈیا کو 'عظیم ملک' اور 'قدیم تہذیب' قرار دیا اور کہا کہ کووڈ وبا کے دوران انڈیا نے 'کئی ممالک کو ویکسین فراہم کی' اور 'انھی کوششوں کے باعث پوری دنیا ان پر اعتماد کرتی ہے۔' اس دوران صحافی کی طرف سے قطع کلامی پر سبی جارج نے کہا کہ 'پلیز مجھے انٹرپٹ نہ کریں۔۔۔ یہ میری پریس کانفرنس ہے۔۔۔ جواب کب کیسے اور کہاں دینا ہے، یہ میرا حق ہے۔' ہیلی نے ان معاملات پر بی بی سی سے تفصیل سے بات کی ہے۔

ہیلی نے بتایا کہ وہ پانچ سال سے زیادہ عرصے سے صحافت کر رہی ہیں اور انھوں نے امریکی انتخابات کی کوریج بھی کی تھی۔ انھوں نے کہا کہ 'جب بھی کوئی سربراہ مملکت ناروے آتا ہے تو سڑکوں پر بہت زیادہ پولیس ہوتی ہے اور کچھ سڑکیں بند کر دی جاتی ہیں۔ پورا نظام بہت سخت ہوتا ہے۔' انھوں نے وزرائے اعظم کی مشترکہ کانفرنس کے بارے میں کہا کہ 'ناروے میں ایسی پریس کانفرنسوں میں عموماً یہی ہوتا ہے۔ رہنما پریس سے بات کرتا ہے اور پھر کچھ سوال لیتا ہے۔' انھوں نے حال ہی میں آئے فرانسیسی صدر میکخواں کی مثال دی۔ 'میرا ماننا ہے کہ صحافی کے طور پر سوال کرنا ہمارا کام ہے۔ جب ایک طاقتور ملک ہمارے چھوٹے ملک میں آتا ہے اور ہم سے تعلقات مضبوط کرنا چاہتا ہے تو ایسے میں سوال کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ میں جانتی ہوں کہ آپ کے وزیر اعظم سوال لینا پسند نہیں کرتے، لیکن سوال کرنا میرا فرض تھا۔' انڈیا کے وزیر اعظم مودی بیرون ملک دوروں کے دوران شاذ و نادر ہی سوالات لیتے ہیں۔ اب تک انھوں نے بیرون ملک صرف دو مواقع پر سوالات لیے ہیں، وہ بھی جون 2023 اور فروری 2025 میں امریکہ کے دوروں کے دوران۔ ہم نے ہیلی سے پوچھا کہ کیا پہلے سے اعلان کیا گیا تھا کہ دونوں وزرائے اعظم سوالات لیں گے۔ اس پر ہیلی نے کہا 'نہیں، ہمیں پہلے ہی معلوم تھا کہ سوالات نہیں لیے جائیں گے۔' 'اور یہی چیز میرے کام کو مزید اہم بناتی ہے کیونکہ ہم کسی غیر ملکی رہنما کو اجازت نہیں دے سکتے کہ وہ یہاں آ کر جمہوریت کی تعریف خود کرے۔' 'جمہوریت کیا ہے؟ آپ کے وزیر اعظم دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہونے کی بات کرتے ہیں لیکن جمہوریت کیا ہو گی اگر آپ کے ملک کے سب سے طاقتور شخص سے سوال پوچھنے کی گنجائش ہی نہ ہو؟' 'انڈیا میں پریس کی آزادی اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی صورتحال کے پیش نظر اتنے بڑے ملک کے سب سے طاقتور شخص سے سوال کرنا میرا فرض تھا۔' پریس فریڈم انڈیکس میں ناروے سرفہرست ہے جبکہ حالیہ برسوں میں انڈیا 157 ویں نمبر پر موجود ہے۔ ہیلی کہتی ہیں کہ 'ہمیں اپنے آزاد اور غیر جانبدار میڈیا پر فخر ہے۔ ہم وہ سوال کرتے ہیں جو ہم کرنا چاہتے ہیں اور اقتدار میں موجود لوگوں سے جواب طلب کرتے ہیں۔ یہی ہمارا کام ہے۔'

صحافی ہیلی لینگ نے مزید کہا کہ 'میرے وزیر اعظم کل بہت مصروف تھے مگر اس کے باوجود انھوں نے وزیر اعظم مودی کے جانے کے بعد ناروے کے بڑے میڈیا اداروں کے سوالات کے جواب دیے۔' تو کیا ہیلی کو یہ عجیب لگا کہ انڈین میڈیا ناروے کے وزیر اعظم سے سوال کر رہا تھا لیکن انڈیا کے وزیر اعظم سے نہیں؟ اس پر انھوں نے کہا 'مجھے حیرت نہیں ہوئی بلکہ یہ تشویش کا باعث ہے۔ مجھے اس بات کی فکر ہے کہ اگر آپ اپنے رہنماؤں اور ان کی پالیسیوں سے براہ راست سوال نہیں کر سکتے تو انڈیا میں آپ لوگ کس طرح بحث کو آگے بڑھاتے ہیں۔' 'یہی بات مجھے فکرمند کرتی ہے۔ میرا خیال ہے کہ ناروے کے رہنماؤں کو بھی آج یہ سوچنا چاہیے کہ جب ہم انڈیا کے ساتھ تعلقات مضبوط کر رہے ہیں تو کیا ہم غیر ارادی طور پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور پریس فریڈم انڈیکس میں گراوٹ کو جاری رہنے دے رہے ہیں۔ یہ ہمارے وزرائے اعظم کے لیے ایک پیچیدہ جغرافیائی سیاسی صورتحال ہے۔' ناروے، سویڈن، ڈنمارک اور فن لینڈ جیسے نارڈک ممالک دہائیوں سے ہیومن ڈویلپمنٹ انڈیکس میں سرفہرست رہے ہیں۔ پریس کی آزادی کو بنیادی اہمیت دینے والے ممالک میں کام کرنے والے صحافی اس پوری بحث اور حکومتی طرز عمل کو کس نظر سے دیکھتے ہیں؟ اس پر ہیلی نے کہا 'جب آپ خود میدان میں موجود نہ ہوں تو چیزوں کو سمجھنا مشکل ہوتا ہے۔ لیکن مجھے عالمی رپورٹس جیسے ایمنسٹی اور ہیومن رائٹس واچ پر اعتماد ہے۔' 'کل کے بعد مجھے انڈیا کے مختلف حصوں سے بہت سے پیغامات بھی موصول ہوئے۔ لوگ جن باتوں کا ذکر کر رہے ہیں وہ بہت تشویشناک ہیں۔' 'میں جانتی ہوں کہ انڈیا میں موجودہ حکومت کے حامیوں اور مخالفین کے درمیان بڑا فرق ہے۔ اسی لیے میں انھی ذرائع پر بھروسہ کرتی ہوں۔' وزارت خارجہ کے حکام کے ساتھ تلخ کلامی کے بارے میں ہیلی نے کہا کہ 'مجھے پہلے ہی اس تقریب کے لیے مدعو کیا گیا تھا۔ بعد میں انڈین سفارت خانے نے دعوت دی جو ایک اچھی بات تھی لیکن میں اپنے سوالات کے ساتھ وہاں گئی تھی۔' انھوں نے کہا کہ 'میں یہ پوچھ رہی تھی کہ کیا آپ فوری جواب دے سکتے ہیں؟ یہ ایک مسئلہ تھا کہ انھوں نے شاید تین یا چار سوال لیے اور پھر جواب دیا۔ بطور صحافی اگر مجھے اپنے سوال کا جواب نہ ملے تو مجھے جواب دینے والے کو روک کر بات کو اصل نکتے پر لانا ہوتا ہے لیکن کل ایسا نہیں ہوا۔' ان کے بقول 'میں نے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے بارے میں سوال کیا لیکن انھوں نے اس حصے کا جواب نہیں دیا۔ میں نے تقریباً ایک منٹ بعد انھیں روکنے اور بات کو دوبارہ اس مسئلے کی طرف لانے کی کوشش کی لیکن میں کامیاب نہیں ہوئی۔ یہ مشکل ہوتا ہے۔' وہ کہتی ہیں کہ 'ناروے میں، میں اس کی عادی ہوں کہ اگر مجھے جواب پسند نہ آئے تو میں دوبارہ سوال کر سکتی ہوں۔ کم از کم مجھے یہ محسوس ہوتا ہے کہ میرے سوال کا جواب دیا گیا۔ میرے لیے یہ اہم ہے کہ میں سوال کروں اور پھر سیاستدان وہی جواب دے جو میں پوچھ رہی ہوں۔ اور یہ جوابات عموماً زیادہ دلچسپ ہوتے ہیں اور دوسرے لوگوں کے نقطہ نظر کو سمجھنے کا بہتر طریقہ ہوتے ہیں۔' 'لیکن گفتگو کا رُخ 2020 میں انڈیا کی ویکسین سپلائی اور یوگا کی طرف مڑ گیا۔ مجھے یوگا اور انڈین ثقافت کی بہت سی چیزیں پسند ہیں۔ انڈیا بہت اچھا کام کرتا ہے لیکن میں عام طور پر کسی ملک کی تعریف سننے کے لیے پریس کانفرنس میں نہیں جاتی۔' 'کچھ لوگوں کو یہ لگا ہوگا کہ دوسری پریس کانفرنس میں میرا انداز کچھ سخت تھا لیکن۔۔۔ آپ کو بات کاٹنی پڑتی ہے اور جواب حاصل کرنے کی کوشش کرنی پڑتی ہے تاہم مجھے وہ جواب نہیں ملا (جو میں چاہتی تھی)۔' خیال رہے کہ اوسلو میں انڈیا کی وزارتِ خارجہ کی ایک پریس کانفرنس کے دوران ناروے کی صحافی ہیلی لینگ نے سوال کیا تھا کہ 'انڈیا اور ناروے ایک مضبوط شراکت داری قائم کر رہے ہیں لیکن ہم آپ پر اعتماد کیوں کریں؟ کیا آپ اپنے ملک میں ہونے والی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو روکنے کا وعدہ کرتے ہیں؟ آپ کے وزیرِ اعظم کب مشکل سوالات کے جواب دینا شروع کریں گے؟' جب وزارتِ خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ 'ہم نے آپ کا سوال سن لیا ہے اور اس کا جواب دیں گے' تو صحافی نے کہا کہ وہ اس کا فوری جواب چاہتی ہیں۔ بعد ازاں اسی پریس کانفرنس میں انڈیا کی وزارتِ خارجہ کے سیکریٹری ویسٹ سبی جارج نے اس سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ 'انڈیا ایک بہت قدیم تہذیب ہے۔ تقریباً پانچ ہزار سال پرانی تہذیب۔ ہم نے صفر ایجاد کیا۔ ہم نے یوگا ایجاد کیا۔' جب سبی جارج یہ بات کہہ رہے تھے تو صحافی نے انھیں دوبارہ روکا اور کہا کہ وہ پوچھی گئی بات کا جواب دیں۔ اس پر سبی جارج نے کہا 'یہ میری پریس کانفرنس ہے۔ آپ نے سوال پوچھ لیا۔ اب آپ کو میرے جواب کو سننے کا صبر بھی ہونا چاہیے۔' صحافی نے پھر کہا کہ یوگا وغیرہ کی بات کرنے کے بجائے سوال کا جواب دیا جائے۔ اس پر سبی جارج نے کہا کہ 'میں اعتماد کی بات کر رہا ہوں۔ جب پوری دنیا کووڈ وبا سے لڑ رہی تھی تو ہم نے 150 سے زیادہ ممالک کو ویکسین اور ادویات فراہم کیں۔ ہم نے اس بحران سے نکلنے میں دنیا کی مدد کی۔ دنیا نے ہم پر اعتماد کا اظہار کیا۔ یہی اعتماد ہے۔'

صحافی مسلسل مداخلت کرتے ہوئے انسانی حقوق کی مبینہ خلاف ورزیوں سے متعلق اپنے سوال کا براہِ راست جواب مانگتی رہیں۔ اس جواب میں سبی جارج نے انڈیا میں ہونے والے جی 20 سربراہ اجلاس کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یوکرین جنگ کے مشکل حالات میں انڈیا کی میزبانی نے تمام ممالک کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کیا۔ انڈیا نے سب کو متحد کیا اور پہلی مرتبہ افریقی یونین کو جی 20 کا مستقل رکن بنانے میں کامیاب ہوا۔ انھوں نے کہا کہ 'انڈیا نے افریقی ممالک کے خدشات کو ایک پلیٹ فارم فراہم کیا۔ یہی اعتماد ہے۔' سبی جارج نے یہ بھی کہا کہ 'لوگوں کو انڈیا کی وسعت کا اندازہ نہیں۔ وہ کسی لاعلم این جی او کی ایک، دو نیوز رپورٹس پڑھ کر ایسے سوال پوچھتے ہیں۔' ان کا کہنا تھا کہ انڈیا میں عدالتیں موجود ہیں اور کسی بھی خلاف ورزی پر وہ وہاں رجوع کر سکتے ہیں۔ جب سبی جارج جواب دے رہے تھے تو صحافی پریس کانفرنس سے اُٹھ کر چلی گئیں۔ بعد ازاں ایکس پر پیغام میں صحافی ہیلی لینگ نے کہا کہ 'میں نے کئی مرتبہ کوشش کی کہ وہ انسانی حقوق کے بارے میں واضح بات کریں۔ مگر میں ناکام رہی۔ (انڈین) نمائندوں نے کووڈ کے دوران انڈیا کی کوششوں اور یوگا سمیت دیگر امور کا ذکر کیا۔' لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہول گاندھی نے اس ویڈیو کا حوالہ دیتے ہوئے وزیرِ اعظم مودی پر ڈر کر وہاں سے چلے جانے کا الزام لگایا۔ انھوں نے کہا کہ 'جب چھپانے کے لیے کچھ نہ ہو تو خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ جب دنیا ایک ایسے وزیرِ اعظم کو دیکھتی ہے جو چند سوالات سے گھبرا کر وہاں سے چلا جائے تو اس کا انڈیا کی شبیہ پر کیا اثر پڑتا ہے؟' ترنمول کانگریس کی رہنما مہوا موئترا نے انسٹاگرام پر لکھا کہ 'محترمہ ہیلی لینگ، انڈیا کی اپوزیشن اور لاکھوں انڈین شہریوں کی جانب سے شکریہ۔ آپ نے وہ کیا جو ہمارا اپنا میڈیا مسلسل کرنے میں ناکام رہا، یعنی اقتدار میں بیٹھے لوگوں سے سوال کرنا اور جوابدہی کا مطالبہ کرنا۔ پریس بریفنگ ہو یا پریس کانفرنس، فرق صرف نام کا ہے۔ نہ جواب ہیں اور نہ سچ۔' وزیرِ اعظم مودی پانچ ممالک کے سرکاری دورے پر ہیں۔ وہ متحدہ عرب امارات، نیدرلینڈز اور سویڈن کے دورے کے بعد ناروے پہنچے ہیں۔

(بی بی سی اردو)

فیلڈ مارشل عاصم منیر ایران کے دورے پر روانہ، 'امید ہے ایران سے جلد معاہدہ طے پا جائے گا': مارکو روبیو

سکیورٹی ذرائع کے مطابق پاکستان کے آرمی چیف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سرکاری دورے پر ایران روانہ ہو گئے ہیں۔ امریکہ کے وزیر خارجہ مارکو روبیو نے سویڈن میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا ہے کہ فیلڈ مارشل عاصم منیر تہران جا رہے ہیں، ان سے مسلسل رابطے میں ہیں اور امید ہے ایران سے جلد معاہدہ طے پا جائے گا۔ وزیر اعظم 23 مئی کو چین کے دورے پر روانہ ہوں گے اور اپنے اس دورے کے دوران وہ ایران امریکہ مذاکرات پر بات کریں گے۔ امریکہ کے وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ اگر ایران آبنائے ہرمز میں ٹول (فیس) لینے کا نظام نافذ کرتا ہے تو امریکہ اور ایران کے درمیان سفارتی معاہدہ ممکن نہیں رہے گا۔ امریکہ نے ایران جنگ کے باعث تائیوان کو 14 ارب ڈالر کے ہتھیاروں کی فروخت مؤخر کر دی۔ ایران کا کہنا ہے کہ فی الحال مذاکرات کا مرکز صرف لبنان سمیت تمام محاذوں پر جنگ کے خاتمے پر ہے اور میڈیا میں کیے جانے والے دعوے، بشمول افزودہ مواد محض میڈیا کی قیاس آرائیاں ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکہ پولینڈ میں مزید 5000 فوجی بھیجے گا، حالانکہ ایک ہفتہ پہلے پینٹاگون نے وہاں 4000 فوجیوں کی تعیناتی کا منصوبہ منسوخ کر دیا تھا۔ پاکستان کے وزیرِ داخلہ سید محسن نقوی نے جمعرات کے روز ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی کے ساتھ تہران میں ملاقات کی ہے۔ امریکہ کے وزیر خارجہ مارکو روبیو نے سویڈن میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا ہے کہ فیلڈ مارشل عاصم منیر تہران جا رہے ہیں، ان سے مسلسل رابطے میں ہیں اور امید ہے ایران سے جلد معاہدہ طے پا جائے گا۔ مارکو روبیو نے کہا کہ ایران سے مذاکرات پاکستانی کی ثالثی میں ہو رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ایران کے ساتھ ڈیل ہماری پہلی ترجیح ہے۔ انھوں نے بتایا کہ 'امریکہ سے معاہدہ کرنے کے لیے ایران کو فیصلہ کرنا ہے۔' ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان جاری مذاکرات میں کچھ مثبت اشارے ضرور ملے ہیں، تاہم ایران کے یورینیم ذخائر اور آبنائے ہرمز کے کنٹرول جیسے اہم معاملات پر اب بھی تعطل برقرار ہے۔ عباس عراقچی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک سلسلہ وار پیغامات میں کہا کہ موجودہ کشیدہ صورتحال کے باوجود بات چیت کے عمل میں 'محتاط امید' پائی جاتی ہے، تاہم ان کے بقول سفارت کاری ہی آگے بڑھنے کا واحد راستہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران نے آبنائے ہرمز میں جہاز رانی کو منظم کرنے کے لیے ایک نئی بحری اتھارٹی قائم کی ہے، اور ایک نقشہ بھی جاری کیا گیا ہے جس کے مطابق ایران نے متحدہ عرب امارات کے قریب واقع سمندری حدود تک اپنا کنٹرول بڑھا دیا ہے، جہاں سے گزرنے والے جہازوں کے لیے پیشگی اجازت لازمی قرار دی گئی ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ کے مطابق مذاکراتی عمل میں دو بڑی رکاوٹیں درپیش ہیں۔ ایک جانب امریکہ فوری طور پر جوہری پروگرام پر بات چیت چاہتا ہے، جبکہ ایران اس سے قبل 30 روزہ اعتماد سازی کا وقت دینے پر زور دے رہا ہے۔ دوسری جانب آبنائے ہرمز میں فیس یا ٹول سسٹم کے قیام پر دونوں ممالک کے درمیان شدید اختلافات موجود ہیں۔ عباس عراقچی نے کہا کہ مذاکرات کا حتمی مسودہ تیار ہو چکا ہے، تاہم یہ دو بڑے نکات اب بھی کسی حتمی معاہدے کی راہ میں رکاوٹ ہیں۔ ان کے مطابق اس تعطل کو ختم کرنے کے لیے 'واضح مؤقف، سمجھوتہ اور فیصلہ کن اقدامات' ضروری ہیں، اور انھوں نے خبردار کیا کہ ان معاملات کو حل نہ کرنا خطرناک ہو سکتا ہے۔ دوسری جانب ایرانی پاسداران انقلاب کی بحریہ کا کہنا ہے کہ گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 35 جہاز، جن میں آئل ٹینکرز، کنٹینر جہاز اور دیگر تجارتی بحری جہاز شامل ہیں، ایرانی حکام کی اجازت سے آبنائے ہرمز سے گزرے۔ ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق اس عمل کو پاسداران انقلاب کی بحریہ کی نگرانی میں منظم کیا گیا، جسے آبنائے ہرمز میں جہاز رانی کے نظام کو کنٹرول کرنے کی کوشش کا حصہ قرار دیا جا رہا ہے۔

(بی بی سی اردو)

'اس کا مطلب ہے وہ جنگ چاہتے ہیں': خلیج فارس اتھارٹی کا ایرانی نقشہ جسے متحدہ عرب امارات نے 'خواب کا ٹکڑا' قرار دیا

تھامس کوپلینڈ

ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز سے آگے کی سمندری حدود پر بھی اپنے کنٹرول کے دعوے پر متحدہ عرب امارات نے سخت ردِعمل دیتے ہوئے اسے محض 'خواب کا ایک ٹکڑا' قرار دیا ہے۔ متحدہ عرب امارات کا یہ ردِعمل ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ایران کی نئی قائم کی گئی 'خلیج فارس آبنائے اتھارٹی' میں آبنائے ہرمز کے ساتھ ساتھ 22 ہزار مربع کلو میٹر سے زائد کی سمندری حدود میں ایرانی مسلح افواج کی نگرانی کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ اس حوالے سے ایک نقشہ بھی جاری کیا گیا ہے جس میں متحدہ عرب امارات کی فجیرہ بندرگاہ اور عمان کی سمندری حدود بھی شامل ہیں۔ ایران نے کہا ہے کہ نئی اتھارٹی کے تحت آبنائے سے گزرنے والے تمام بحری جہازوں کو 'خلیج فارس آبنائے اتھارٹی' کی اجازت درکار ہو گی۔ خیال رہے کہ امریکہ اور اس کے اتحادی خلیجی ممالک آبنائے ہرمز پر بھی ایرانی دعوے کو تسلیم نہیں کرتے اور اب ایران کی جانب سے اس اتھارٹی کے قیام کے بعد متحدہ عرب امارات اور ایران کے تعلقات مزید کشیدہ ہو گئے ہیں۔ امریکہ کا اصرار رہا ہے کہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے بحری جہاز ایرانی کی جانب سے لاگو کیے گئے قواعد کی تعمیل نہ کریں۔ متحدہ عرب امارات کے صدر کے مشیر انور قرقاش نے ایران کی جانب سے جاری کیے گئے اس نقشے پر ردِعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ 'یہ ایران کی واضح فوجی شکست کی علامت ہے، لیکن آبنائے ہرمز پر کنٹرول حاصل کرنے یا متحدہ عرب امارات کی سمندری خود مختاری میں مداخلت کی کوششیں خوابوں کے ٹکڑوں کے سوا کچھ نہیں ہیں۔' اقوام متحدہ کے سمندری قانون کے کنونشن کے تحت جہازوں کو دوسرے ملک کے پانیوں سے محفوظ گزر کی ضمانت حاصل ہوتی ہے، تاہم ایران نے اس کنونشن کی توثیق نہیں کی۔ ایران کے اسلامی انقلابی گارڈ کور (IRGC) سے منسلک میڈیا نے اس ہفتے ویڈیو جاری کی جس میں دعویٰ کیا گیا کہ آبنائے میں ایک ٹینکر پر 'سزا' کے طور پر حملہ کیا گیا۔ بی بی سی ویریفائی کے تجزیے سے معلوم ہوتا ہے کہ فوٹیج میں دکھائے گئے جہاز کی اہم خصوصیات براکا نامی لائبیریا کے پرچم تلے رجسٹرڈ ٹینکر سے مطابقت رکھتی ہیں جس پر جہاز کے آپریٹرز کے مطابق مئی کے آغاز میں سے حملہ کیا گیا تھا۔

آبنائے ہرمز کے اطراف کے علاقے پر زیادہ کنٹرول حاصل کرنے کی ایران کی کوشش ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب امریکی میرینز بدھ کے روز ایران جانے والے ایک تیل بردار جہاز پر اُترے تھے۔ امریکی فوج کی سینٹرل کمانڈ 'سینٹکام' کے مطابق اس جہاز پر ایرانی بندرگاہوں کی امریکی ناکہ بندی کی خلاف ورزی کا شبہ تھا۔ سینٹکام کی جاری کردہ فوٹیج میں امریکی میرینز کو ایک ہیلی کاپٹر سے جہاز کے عرشے پر اُترتے ہوئے دکھایا گیا ہے جس کے بارے میں کہا گیا کہ یہ تیل بردار جہاز Celestial Sea ہے، جو خلیج عمان میں موجود تھا۔ سمندری خطرات کے انتظام کی کمپنی وینگارڈ کے مطابق تلاشی لینے اور عملے کو راستہ تبدیل کرنے کی ہدایت کے بعد امریکی میرینز جہاز واپس چلے گئے۔ Celestial Sea کو اس سے پہلے اس کے سابقہ نام کے تحت ایران سے روابط کے باعث امریکی پابندیوں کا سامنا رہا ہے۔ میرین ٹریفک کے ٹریکنگ ڈیٹا کے مطابق یہ جہاز اب عمان کی بندرگاہ دقم کو اپنی منزل ظاہر کر رہا ہے۔ سینٹکام نے جمعرات کو کہا کہ 13 اپریل کو ایرانی بندرگاہوں کی امریکی ناکہ بندی کے نفاذ کے بعد سے اس نے 94 تجارتی جہازوں کا رخ موڑ دیا ہے اور چار جہازوں کو ناکارہ بنا دیا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے پیر کے روز کہا کہ وہ خلیجی ممالک کی درخواست پر ایران پر اگلے روز کے لیے منصوبہ بند فوجی حملہ روک رہے ہیں کیونکہ 'اب سنجیدہ مذاکرات جاری ہیں۔' ٹروتھ سوشل پر ایک پوسٹ میں امریکی صدر نے کہا کہ قطر، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کے رہنماؤں نے ان سے ایسا کرنے کی درخواست کی تھی۔ ایران کی جانب سے یہ نقشہ ایسے وقت میں جاری کیا گیا ہے جب پاکستان کی ثالثی میں امریکہ اور ایران کے درمیان پس پردہ مذاکرات کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ نے کہا کہ وہ جنگ کے خاتمے سے متعلق امریکہ کی تازہ تجاویز کا جائزہ لے رہی ہے۔ ٹرمپ نے عندیہ دیا کہ وہ تہران کو نئے معاہدے پر رضامندی کے لیے چند دن دے سکتے ہیں، لیکن وہ ملک پر حملے دوبارہ شروع کرنے کے لیے بھی تیار ہیں۔

ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز کے کنٹرول میں توسیع پر مبنی نئے نقشے پر سوشل میڈیا پر بھی بحث ہو رہی ہے۔ امریکی تھنک ٹینک انسٹی ٹیوٹ فار دی سٹڈی آف کے مطابق ایران کا خیال ہے کہ وہ یہ جنگ جیت چکا ہے اور اب وہ آبنائے ہرمز پر ایرانی کنٹرول کو مزید وسعت دے کر دیگر ممالک کے علاقوں پر بھی اپنا کنٹرول بڑھانا چاہتا ہے۔ ایکس پر تھنک ٹینک کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ایران کے کوہ مبارک سے لے کر متحدہ عرب امارات کے جنوبی علاقے فوجا جبکہ جزیرہ جزیرہ قشم سے مغرب میں متحدہ عرب امارات میں ام القیون تک۔ یہ تبدیلی متحدہ عرب امارات اور عمان کے علاقائی پانیوں پر کنٹرول کا واضح دعویٰ کرتی ہے۔ یونیورسٹی آف شکاگو سے منسلک امریکی پروفیسر رابرٹ اے پیپ نے ایکس پر لکھا کہ ایران نے نئے نقشے میں متحدہ عرب امارات کی فجیرہ بندرگاہ کو بھی اپنے زیر اثر دکھایا ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ فجیرہ بندرگاہ آبنائے ہرمز کو بائی پاس کرتے ہوئے متحدہ عرب امارات کے پائپ لائن منصوبے کے لیے بہت اہم ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ ایران جنگ سے پہلے والی حالت پر واپس جانے کے لیے کسی ڈیل کے بجائے مزید اقتدار حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ مشرق وسطیٰ اُمور کے ماہر لوئے الشریف نے ایکس پر لکھا کہ اس نئے نقشے کا مطلب ہے کہ ایرانی رجیم جنگ دوبارہ شروع کرنا چاہتی ہے۔ ان کا نام نہاد منصوبہ متحدہ عرب امارات کی فجیرہ بندرگاہ تک پھیلا ہوا ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ وہ لوگ خوش فہمی کا شکار ہیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ اس حکومت کے ساتھ کوئی معاہدہ کیا جا سکتا ہے۔ امیر جعفر نامی صارف نے لکھا کہ اگر ایران کی اس خواہش نے حقیقت کا روپ دھار لیا تو اس سے ایران آبنائے ہرمز کے دونوں اطراف کو کنٹرول کر سکتا ہے، علاقائی تجارت کو نئی شکل دے سکتا ہے اور اپنی سٹریٹجک پوزیشن کو مضبوط کر سکتا ہے۔ فجیرہ بندرگاہ خلیجِ عمان پر واقع ہے اور آبنائے ہرمز سے تقریباً 70 سمندری میل کے فاصلے پر ہے۔ چونکہ آبنائے ہرمز ایران جنگ کے باعث عملاً بند ہے، تو اس صورتحال میں عالمی منڈی کے لیے فجیرہ سے ہونے والی ترسیلات کی اہمیت بڑھ گئی ہے۔ ابوظہبی میں تیل کی تنصیبات سے خام تیل کو فجیرہ تک ابوظبی کروڈ آئل پائپ لائن (اے ڈی سی او پی) کے ذریعے پہنچایا جاتا ہے جسے حبشان فجیرہ پائپ لائن بھی کہا جاتا ہے۔ اس بندرگاہ سے یو اے ای گریڈ کا خام تیل 'مربان' مختلف ٹینکروں میں لوڈ کیا جاتا ہے اور یہ ٹینکر زیادہ تر ایشیائی ملکوں کی طرف روانہ ہوتے ہیں۔ کپلر کے اعداد و شمار کے مطابق فجیرہ نے گذشتہ سال اوسطاً یومیہ 17 لاکھ بیرل سے زیادہ خام تیل اور ریفائن شدہ ایندھن برآمد کیا جو عالمی یومیہ طلب کا تقریباً 1.7 فیصد بنتا ہے۔ آبنائے ہرمز کی عملاً بندش کے بعد سے متبادل راستے محدود رہے ہیں۔ کپلر کے مطابق سعودی عرب میں بحیرۂ احمر کی طرف واقع ینبع بندرگاہ یومیہ 40 سے 45 لاکھ بیرل برآمد کر رہی ہے جبکہ فجیرہ سے تقریباً 15 لاکھ بیرل یومیہ برآمد کیے جا رہے ہیں۔

(بی بی سی اردو)

ورقِ تازہ

23 May 2026

اداریہ

مہاراشٹر میں ایندھن کی قلت

مہاراشٹر کے مختلف اضلاع، خاص طور پر بلڈھانا سے سامنے آنے والے مناظر ریاستی انتظامیہ کی کارکردگی اور منصوبہ بندی پر ایک گہرا سوالیہ نشان ثبت کر رہے ہیں۔ پٹرول پمپوں پر لگی طویل قطاریں اور ہاتھوں میں پلاسٹک کے کین تھامے دیوانہ وار دوڑتے عوام اس گہرے عدم تحفظ کا مظہر ہے جو ریاستی نظام سے اعتماد اٹھ جانے کے بعد پیدا ہوتا ہے۔ سڑکوں پر مچنے والی یہ بھگدڑ کسی ایک دن کی پیدا کردہ نہیں ہے، بلکہ یہ اس خوف کا نتیجہ ہے کہ روزمرہ زندگی کو چلانے والا پہیہ کسی بھی وقت رک سکتا ہے۔ ایندھن، بالخصوص ڈیزل، کسی بھی مستحکم معیشت کی شہ رگ اور تجارتی سرگرمیوں کا بنیادی محرک ہوتا ہے۔ ایک عام کسان کی زراعت، مال بردار گاڑیوں کی نقل و حرکت، پبلک ٹرانسپورٹ اور چھوٹے کاروباریوں کی روزی روٹی کا براہِ راست انحصار اسی کی بلاتعطل فراہمی پر ہے۔ جب اس بنیادی ضرورت کے اچانک نایاب ہونے کی خبریں گردش کرنے لگیں اور لوگوں کو اپنے کام دھندے بند ہونے کا خوف لاحق ہو جائے، تو عوام کا اضطراب میں مبتلا ہو کر ذخیرہ اندوزی کی طرف مائل ہونا ایک انتہائی فطری نفسیاتی عمل بن جاتا ہے۔ عوامی سطح پر پھیلنے والی اس بے چینی کو قابو کرنے کے بجائے ریاستی ایوانوں سے جاری ہونے والے بیانات نے جلتی پر تیل کا کام کیا ہے۔ محکمہ رسد و خوراک کے اعلیٰ عہدیدار کی جانب سے کھلے عام یہ اعلان کرنا کہ ریاست کے پاس محض ایک ماہ کا ایندھن باقی رہ گیا ہے، انتہائی غیر ذمہ دارانہ طرزِ عمل کی نشاندہی کرتا ہے۔ عالمی منڈیوں میں امریکہ اور ایران کی کشیدگی کا حوالہ دے کر عوام کو خوف کے حوالے کر دینا کسی بھی باشعور حکومت کا شیوہ نہیں ہوتا۔ حکومت کا کام سائرن بجا کر خوف پھیلانا نہیں بلکہ متبادل انتظامات کی یقین دہانی کرانا ہوتا ہے۔ اسی بیان کی بازگشت ابھی ختم بھی نہیں ہوئی تھی کہ وزیر اعلیٰ کی جانب سے ایک بالکل متضاد موقف سامنے آ گیا۔ ریاست کے سربراہ نے ایندھن کی کسی بھی قسم کی قلت کی سختی سے تردید کرتے ہوئے تمام تر صورتحال کا ملبہ افواہوں اور عوام کی جانب سے کی جانے والی غیر ضروری خریداری پر ڈال دیا۔ ایک ہی کابینہ کے دو انتہائی اہم اراکین کے بیانات میں پایا جانے والا یہ واضح اور حیران کن تضاد حکومت کے اندرونی فقدانِ رابطہ اور ہم آہنگی کے بحران کو مکمل طور پر طشت از بام کر رہا ہے۔ عوام کے لیے یہ فیصلہ کرنا ناممکن ہو چکا ہے کہ وہ وزیرِ خوراک و رسد کی سنگین تنبیہ پر کان دھریں یا وزیر اعلیٰ کی تسلیوں پر بھروسہ کریں۔ قیادت کی اس کھلی بوکھلاہٹ نے مقامی سطح کے ایک معمولی سپلائی مسئلے کو پورے صوبے کے لیے ایک خطرناک نفسیاتی بحران میں تبدیل کر دیا ہے۔ جب ریاست کا معلوماتی نظام ہی ابہام کا شکار ہو اور کابینہ کے اراکین ایک پیج پر نہ ہوں، تو سڑکوں پر افراتفری اور پمپوں پر ہنگامی حالات کا پیدا ہونا ایک لازمی امر بن جاتا ہے۔ اس ہنگامی صورتحال میں انتظامیہ کی ترجیحات کا عدم توازن بھی حیرت انگیز ہے۔ فوری نوعیت کے اس مسئلے کو حل کرنے، آئل کمپنیوں سے رابطہ بڑھانے اور سپلائی چین کو بحال کرنے کے بجائے، متعلقہ حکام دہائیوں پرانے فرسودہ طریقوں کی طرف لوٹنے کی باتیں کر رہے ہیں۔ مٹی کے تیل کے متروک ہو چکے کاروبار کے لائسنس دوبارہ جاری کرنے کی تجویز اس بات کا ثبوت ہے کہ جدید معاشی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ہماری ریاستی منصوبہ بندی کس قدر کھوکھلی اور بے سمت ہو چکی ہے۔

اسی طرح عوام کو پائپ لائن گیس (پی این جی) کے کنکشن کے لیے الٹی میٹم جاری کرنا ایک انتہائی جابرانہ سوچ کی عکاسی کرتا ہے۔ سڑکوں پر ایندھن کے لیے خوار ہوتے شہریوں کو یہ دھمکی دینا کہ تیس جون تک کنکشن نہ لینے والوں کے گیس سلنڈر بند کر دیے جائیں گے، ریاستی بے حسی کی انتہا ہے۔ پالیسیوں کا نفاذ اور نظام کی تبدیلی ایک بتدریج عمل ہوتا ہے، اسے بحران کے بیچ عوام کی گردن پر تلوار رکھ کر منوانے کی کوششیں حکومتی ساکھ اور عوامی اعتماد کو ناقابل تلافی نقصان پہنچاتی ہیں۔ اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے اس پوری افراتفری اور حکومتی کارکردگی پر اٹھائے جانے والے سوالات زمینی حقائق کے عین مطابق ہیں۔ جب ملک کا محنت کش طبقہ اپنے روزگار کو بچانے کے لیے پٹرول پمپوں کی خاک چھان رہا ہو، ایسے میں ملکی قیادت کی جانب سے عالمی دوروں، اعلیٰ سطحی مصروفیات اور پرتعیش طرزِ زندگی کی مسلسل تشہیر عوام کے غم و غصے میں اضافہ کرتی ہے۔ قیادت کا طرزِ زندگی اور عوام کی سڑکوں پر بے بسی جمہوری نظام کی بقا کے لیے ایک ایسی خطرناک خلیج پیدا کر رہی ہے جسے پاٹنا مستقبل میں انتہائی مشکل ہو جائے گا۔ بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی ترسیل میں پیدا ہونے والے مسائل اور عالمی تنازعات سے انکار ممکن نہیں، مگر ایک فلاحی ریاست کا بنیادی کام ان عالمی جھٹکوں کو اپنے عوام تک پہنچنے سے روکنا ہوتا ہے۔ مقامی سطح پر ذخیرہ اندوزی پر قابو پانا، سپلائی کے متبادل ذرائع تلاش کرنا اور عوام کو مسلسل باخبر رکھنا مقامی انتظامیہ کی اولین ذمہ داری ہے۔ بیرونی تنازعات اور بین الاقوامی منڈیوں کے اتار چڑھاؤ کو اپنی خالص انتظامی ناکامیوں کی ڈھال بنانا کسی بھی صورت قابل قبول نہیں ہو سکتا۔ موجودہ حالات سختی سے اس بات کا تقاضا کرتے ہیں کہ ریاستی حکومت سب سے پہلے اپنا معلوماتی اور مواصلاتی نظام درست کرے۔ وزراء کی جانب سے انفرادی، جذباتی اور متضاد بیانات جاری کرنے کے بجائے حکومت ایک متفقہ اور مستند آواز بن کر عوام کے سامنے آئے۔ عوام کو درست اعداد و شمار فراہم کیے جائیں، مصنوعی قلت پیدا کرنے والے ذخیرہ اندوزوں کے خلاف بلاتفریق کاروائی کی جائے اور آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے اشتراک سے تمام پمپوں پر ایندھن کی دستیابی کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے۔ معیشت کا پہیہ محض بیانات کی تکرار، افواہوں کا رونا رونے یا پرانی پالیسیوں کو زبردستی مسلط کرنے سے نہیں گھومتا۔ اس کے لیے مستحکم منصوبہ بندی اور عوام کا ریاستی اداروں پر غیر متزلزل اعتماد ناگزیر ہے۔ اگر اس اعتماد کی بحالی کے لیے ہنگامی بنیادوں پر عملی اقدامات نہ کیے گئے، تو پٹرول پمپوں پر لگنے والی یہ بے ہنگم قطاریں مستقبل قریب میں ایک بڑے معاشی اور سماجی تصادم کا روپ دھار سکتی ہیں، جس کی تمام تر ذمہ داری اسی انتظامی بوکھلاہٹ پر عائد ہو گی۔

قربانی ایک عظیم عبادت اور اسلام کا شعار ہے: مولانا محمد جمال الدین رشادی

بنگلور: 22۔مئی 2026ء نماز جمعہ سے قبل ممتاز عالم دین حضرت مولانا محمد جمال الدین صاحب صدیقی رشادی مہتمم مدرسہ عربیہ تعلیم الدین گنگانگر بنگلور 32 نے قربانی کی تاریخ اور حقیقت کے موضوع پر بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے فرمایا قربانی ایک اہم فریضہ اور اہل ایمان بندوں کیلئے بہت بڑی عبادت ہے، قربانی اسلام کا شعار ہے، قربانی اسلام اور مسلمانوں کی عظمت کا نشان ہے، قربانی اللہ تعالیٰ کو بہت ہی محبوب اور پسندیدہ ہے، قربانی وہ عمل ہے جس کے ذریعہ بندہ اپنے خالق و مالک رب العالمین کا قرب حاصل کرتا ہے، قربانی کے ذریعہ بندہ اپنے رب کی رضا و خوشنودی پالیتا ہے، ذرہ خیال تو کیجئے حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کو تو صرف اللہ تعالیٰ کا ایک اشارہ اور حکم خواب کے ذریعہ ملا، سمجھ گیے میرا رب مجھ سے کیا چاہتا ہے، اس کائنات میں اللہ کا حکم ہی سب سے بڑا ہے، یاد رکھیں روئے زمین پر اللہ کا حکم ہی پورا ہونا چاہیے، بس حضرت ابراہیمؑ نے اپنے لخت جگر نور نظر، بڑی ہی آرزوں کے بعد ملی اولاد حضرت اسماعیلؑ کو وادی منیٰ میں لے گیے زمین پر لٹا کر گلے پر چھری چلادی، میرے پاک پروردگار کا حکم پورا ہو جائے، میرا اللہ مجھ سے راضی اور خوش ہو جائے، حقیقت میں یہ حضرت ابراہیمؑ کا امتحان تھا جس میں یہ کامیاب ہوگیے، حضرت اسماعیلؑ ذبح نہیں ہوئے ان کی جگہ جنت سے آیا ہوا دنبہ ذبح ہوا، اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ کو خوشخبری دی اے میرے خلیل ہم تمہاری اس ادا، اطاعت و اتباع، تسلیم و رضا، فرماں برداری اور جذبہ قربانی کو بے حد پسند کیا ہے اور ہم اس کو رہتی دنیا تک یادگار کے طور پر باقی رکھیں گے اور میرے بندے قربانی کے اس عمل کو جاری رکھیں گے، مولانا نے دوران خطاب فرمایا قربانی ایک عظیم عبادت ہے جس کا ادا کرنا، قربانی کا اہتمام کرنا امت مسلمہ کے ہر صاحب نصاب، صاحب استطاعت، صاحب حیثیت، عاقل اور بالغ، مرد اور عورت مقیم پر ہر سال واجب ہے، اس بارے میں ایک بات اچھی طرح سمجھیں زکوٰۃ کی ادائیگی کیلئے مال پر سال کا گذرنا اور مال کا تجارتی ہونا شرط ہے، قربانی کیلئے مال پر سال کا گذرنا اور مال کا تجارتی ہونا شرط نہیں ہے، ہر مسلمان کو چاہیے جسے اللہ نے سہولت اور وسعت عطا فرمائی ہے، معقول آمدنی ہے۔ قرضدار نہیں ہے، قربانی کرے، قربانی جہاں عبادت اور حکم خداوندی ہے، ہمارے لیے باعث اجرو ثواب اور ہماری جانوں پر آنے والی مصیبت و آفت کیلئے بھی رکاوٹ کا ذریعہ ہے، سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جس بندہ مومن کو اللہ تعالیٰ نے استطاعت دی ہے اس کے باوجود قربانی کا فریضہ انجام نہ دے، غفلت اور لاپرواہی برتے وہ ہماری عیدگاہ کے قریب بھی نہ آئے، ذرہ سوچیں جس کو رحمت للعالمین دور فرمادیں اس کی تباہی و بربادی میں کیا کوئی دیر ہوسکتی ہے، مولانا نے دوران خطاب فرمایا قربانی سنت ابراہیمیؑ ہے اور سنت محمدیؐ بھی، امت کے ہر صاحب استطاعت افراد کو چاہیے پورے اہتمام، نیک نیتی اور خوش دلی سے قربانی کے احکام اور مسائل کے مطابق اپنی قربانی کو انجام دیں، قربانی کے موقع پر پاکی صفائی کا اہم خاص طور پر خیال رکھیں، پاکی صفائی ہمارا نصف ایمان ہے، خون، غلاظت اور ناقابل استعمال چیزوں کو کارپوریشن کی طرف سے گندگی ڈالنے کی جو جگہ متعین کی گئی ہے، ہم اپنی اپنی ذمہ داری سے وہاں ڈالیں، اپنی سہولت سے جہاں دل چاہا وہاں نہ ڈالیں، ہمیں اس سے منع کیا گیا اور اس کی ہدایت دی گئی ہے، دعا کیجئے اللہ رب العزت ہماری قربانیوں کو قبول فرما کر ہمارے لیے اپنی رحمتوں اور برکتوں کے نزول کا ذریعہ بنادے، ہمارے لیے خیر و امن، عافیت اور سلامتی کا سبب بنادے، سارے عالم کے انسانوں بالخصوص مسلمانوں پر رحم و کرم کا فیصلہ فرمائے، اسلام اور مسلمانوں کو سربلندی عزت و عظمت عطا فرمائے، اپنی رضا و خوشنودی کا ہمیں پروانہ نصیب فرمائے۔

جمعیۃ علماء ضلع آکولہ کا عظیم الشان اجلاسِ عام بعنوان تنظیمی امور و تربیتی ورکشاپ بحسن خوبی اختتام پذیر

آکولہ 22/مئی: ۔جمعیۃ علماء ضلع اکولہ کے زیرِ اہتمام عظیم الشان اجلاسِ عام بعنوان تنظیمی امور و تربیتی ورکشاپ برائے معلمین مکاتب و اراکین جمعیۃ علماء ضلع اکولہ، بتاریخ 21/مئی 2026 بروز جمعرات، بوقت بعد نمازِ عصر تا مغرب، بمقام مسجد ابوبکر، افتخار پلاٹ، آکوٹ ضلع آکولہ نہایت کامیابی اور روحانی ماحول میں منعقد ہوا۔ اس اہم اجلاس کی صدارت حضرت مولانا مفتی حفیظ اللہ حفیظ صاحب قاسمی دامت برکاتھم العالیہ صدر جمعیۃ علماء ضلع تھانہ و ناظمِ تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے فرمائی، جبکہ حضرت حافظ محمد عارف صاحب انصاری دامت برکاتھم العالیہ جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع تھانہ و آفس سکریٹری جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے خصوصی سرپرستی فرمائی۔ پروگرام کا آغاز حافظ فاضل صاحب آکوٹ کی پُرسوز تلاوتِ کلام پاک سے ہوا، حافظ عقیل صاحب آکوٹ نے بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں نعتیہ کلام پیش کرکے سامعین کے قلوب کو ایمان افروز جذبات سے معمور کردیا۔ بعد ازاں صدرِ محترم حضرت مولانا مفتی حفیظ اللہ صاحب قاسمی نے جمعیۃ علماء کی دینی، ملی اور تنظیمی خدمات پر نہایت جامع اور فکرانگیز خطاب فرمایا۔ آپ نے تنظیمی ڈھانچے کو مضبوط وفعال بنانے پر زور دیتے ہوئے منتظمہ اور معلمین مکاتب کو جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے پیغام اور مشن سے روشناس کرایا، نیز ان کے معلمانہ، مربیانہ اور داعیانہ کردار پر نہایت بصیرت افروز گفتگو فرمائی۔ اجلاس کی کامیاب نظامت مولانا نجیب الرحمن صاحب ندوی جوائنٹ سیکریٹری جمعیۃ علماء ضلع اکولہ نے انجام دی، پروگرام کی ترتیب و نگرانی مولانا افضل صاحب صدر جمعیۃ علماء تحصیل آکوٹ نے فرمائی۔ اس اہم اجلاس میں مولانا رئیس صاحب اشاعتی جنرل سیکریٹری جمعیۃ علماء تحصیل آکوٹ، حافظ عارف صاحب اشاعتی ہیورکھیڑ، مولانا صدر الدین صاحب مہتمم مدرسہ محمدیہ موہالہ، معروف سماجی و ملی شخصیت الحاج امیر خان صاحب، مفتی عبدالرحیم صاحب ندوی، حافظ مشتاق صاحب، حافظ عبد الرشید صاحب سمیت معلمین مکاتب، اراکین جمعیۃ علماء ضلع اکولہ اور دیگر محبین جمعیۃ علماء نے کثیر تعداد میں شرکت فرمائی۔ اجلاس کے انعقاد میں مختلف احباب و ذمہ داران کا خصوصی تعاون حاصل رہا، خصوصاً الحاج امیر خان صاحب کی نیک تمناؤں، تعاون اور حوصلہ افزائی کو قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا۔ آخر میں حضرت مولانا عظیم الدین ندوی صاحب صدر جمعیۃ علماء ضلع اکولہ کی رقت آمیز دعا پر اجلاس اپنے اختتام کو پہنچا۔

وِرڈ ماسٹر ملے پلی میں طلبہ کیلئے سمر کلاسیس

حیدرآباد (راست) اسکولس و کالجس کے طلبہ کو سمر کی تعطیلات میں عصری کورسیس سکھانے اور تعطیلات کا مثبت استعمال کر نے کیلئے ورڈ ماسٹر ملے پلی میں مختلف کارآمد کورسیس کا آغاز عمل میں لایا گیا ہے۔ اردو زبان سیکھنے کے خواہشمند افراد وطلبہ کو اس موقع پر مفت اردو کی تعلیم دی جائے گی۔ کمپیوٹر کی ابتدائی تعلیم، کورل ڈرا، فوٹوشاپ کے علاوہ کئی کمپیوٹر کورسیس موجود ہیں۔ اسپوکن انگلش، مختلف مضامین کے ٹیوشنس، ہارڈویئر، نیٹ ورکنگ کی کلاسیس صبح سے شام تک کیلئے تعطیلات میں طلبہ کی سہولت کی حساب سے رہیں گی ۔طالبات وخواتین کیلئے مہندی ڈیزائنگ، ٹیلرنگ فیشن ڈیزائنگ کورسیس اور کمپیوٹر کورسیس کی تعلیم مکمل پردہ کے ساتھ خواتین اساتذہ کے ذریعہ دی جائے گی۔ والدین اور سرپرستوں سے گذارش ہے کہ وہ بچوں کی گرمائی تعطیلات کو کارآمد بنانے اور انہیں تکنیکی طور پر ماہر بنانے کیلئے ان کورسیس میں داخلہ دلائیں۔

کینیڈا لٹریچر فیسٹیول 2026 میں گونجا صوفی پیغام

حاجی سید سلمان چشتی نے دیا امن و محبت کا درس

لکھنؤ: ۲۲/مئی (پریس ریلیز) درگاہ اجمیر شریف کے چھبیسویں نسل کے سجادہ نشین اور چشتی فاؤنڈیشن کے صدر حاجی سید سلمان چشتی نے کینیڈا لٹریچر فیسٹیول 2026 میں شرکت کرکے عالمی سطح پر ہندوستان کی آٹھ سو سالہ صوفی روایت کا پیغام پیش کیا۔ تیرہ سے اٹھارہ مئی تک مسی ساگا اور ٹورنٹو میں منعقد ہونے والے اس بین الاقوامی پروگرام میں انہوں نے امن، بھائی چارے اور بین المذاہب ہم آہنگی کا پیغام دیا۔ حضرت مبارک خان شہید کمیٹی کے صدر اقرار احمد نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صوفیائے کرام نے ہمیشہ دنیا کو محبت اور انسانیت کا درس دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حاجی سید سلمان چشتی بیرونِ ملک ہندوستانی صوفی ثقافت اور گنگا جمنی تہذیب کو نئی شناخت دلا رہے ہیں۔ فیسٹیول کے دوران حاجی سید سلمان چشتی نے "ادیان کے سنگم: لامحدود کی تلاش" کے عنوان سے منعقدہ بین المذاہب پینل مذاکرے میں خصوصی مقرر کی حیثیت سے شرکت کی۔ اس پروگرام میں یعقوب میتھیو، لاما آریا ڈرولما، راکیش کول اور ہیری مان سمیت کئی بین الاقوامی شخصیات موجود تھیں۔ گفتگو میں روحانی یکجہتی، انسانیت اور زندگی کے گہرے مفاہیم پر تبادلۂ خیال کیا گیا۔ فیسٹیول کی خاص توجہ یعقوب میتھیو کی کتاب Seeking the Maha Kumbh:Infinite 2025 کی کینیڈا میں رسم اجرا رہی۔ اس موقع پر کینیڈا میں بھارت کے ہائی کمشنر دنیش کمار پٹنائک اور ٹورنٹو میں بھارت کے قونصل جنرل مہاویر سنگھوی بھی موجود تھے۔ دونوں عہدیداروں نے بھارت اور کینیڈا کے درمیان ثقافتی اور روحانی روابط کو مضبوط بنانے میں ایسے پروگراموں کی اہمیت پر زور دیا۔ نیل رائن تھیٹر میں منعقد خصوصی تقریب میں حاجی سید سلمان چشتی نے صوفیانہ کلام اور روحانی خطاب پیش کرکے سامعین کو مسحور کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ چشتی صوفی روایت صدیوں سے محبت، خدمت اور انسانیت کا پیغام دیتی آ رہی ہے اور آج پوری دنیا کو جوڑنے کا سب سے مؤثر ذریعہ بھی یہی تعلیمات ہیں۔

جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی ویب سائٹ کا شاندار اور باوقار افتتاح

دینی و فلاحی خدمات کو ڈیجیٹل سے جوڑنے کی اہم پیش رفت، مدارس کے تصدیق نامے بھی آن لائن جاری ہوں گے

ممبئی۔ 22/مئی (پریس ریلیز) جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے زیرِ اہتمام ایک اہم اور تاریخی قدم کے طور پر نئی باضابطہ ویب سائٹ کا شاندار افتتاح عمل میں آیا۔ اس تقریب میں جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صوبائی صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب، قاری شمس الحق قاسمی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مرہٹواڑہ) مولانا زبیر ناکاڑے صاحب (صدر جمعیۃ علماء ضلع رتنا گیری) مفتی محمد توفیق منصور مظاہری صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع رتنا گیری) مولانا محمد فہیم ماپاری صاحب (خازن جمعیۃ علماء ضلع رتنا گیری) جناب شکیل رشید صاحب ایڈیٹر ممبئی اردو نیوز، جناب عمران سید صاحب، جناب فیضان قیوم سید صاحب و دیگر نے شرکت کی۔ اس موقع پر مولانا ندیم صدیقی صاحب نے کہا کہ آج کے دور میں جماعتی و تنظیمی، رفاہی اور دینی خدمات کو دنیا بھر تک پہنچانے کے لیے ڈیجیٹل پلیٹ فارم انتہائی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی اس ویب سائٹ کے ذریعے اب جمعیۃ کی سرگرمیوں، فلاحی کاموں، قانونی امداد کے پروگراموں اور دیگر خدمات تک عوام کی رسائی مزید آسان ہو جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اب مدارس اسلامیہ کے سفراء کو تصدیق نامہ حاصل کرنے کی مشقتوں سے نجات ملے گی، تصدیق نامہ کے لئے اپنے مقام سے ہی آن لائن فارم بھر کر، ریاستی جمعیۃ علماء مہاراشٹر سے اپروول ہونے کے بعد تصدیق نامہ ڈاؤن لوڈ کر سکیں گے۔ جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی اس ویب سائٹ WWW.JAMIATMAHARASHTRA.ORG کے ذریعے عوام نہ صرف جمعیۃ کی تازہ سرگرمیوں سے آگاہ رہ سکیں گے بلکہ مختلف فلاحی و سماجی منصوبوں میں آن لائن تعاون بھی فراہم کرسکیں گے۔ اس کے علاوہ تنظیمی عہدیداران سے رابطے اور معلومات حاصل کرنا بھی پہلے سے زیادہ سہل ہوگیا ہے انہوں نے اس موقع پر اس بات پر زور دیا کہ جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے ہمیشہ مظلوموں کی مدد، قانونی معاونت اور سماجی خدمت میں نمایاں کردار ادا کیا ہے، اور یہ ویب سائٹ اسی مشن کو مزید منظم اور مؤثر بنانے کی ایک اہم کوشش ہے۔

جذبہ ایثار کے اظہار کا نام قربانی ہے: جاوید بھارتی

محمد آباد گوہنہ مئو: ۲۲/مئی (پریس ریلیز):۔ قربانی ہر اس مسلمان پر واجب ہے جو مالک نصاب ہے چاہے مرد ہو یا عورت،، قربانی کا ذکر قرآن مقدس میں موجود ہے اپنے رب کے لئے قربانی کرو اور نماز پڑھو واضح رہے کہ قربانی کے ایام میں قربانی کے علاوہ دوسرا کوئی عمل قربانی کا متبادل نہیں ہے۔ بعد نماز جمعہ معروف قلمکار جاوید بھارتی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قربانی بہت سے مذاہب میں رائج ہے لیکن اس کا طریقہ اس کے مقاصد اس کے نام مختلف ہیں لیکن مذہب اسلام کے اندر جو قربانی ہے وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے اور اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے حبیب کو قربانی کرنے کا حکم دیا اور رسول پاک نے قربانی کی اور اپنی امت کو قربانی کرنے کا حکم دیا اس سے قربانی کی اہمیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ کی بارگاہ میں گوشت ہڈی یہ کچھ بھی نہیں پہنچتا ہے بلکہ قربانی کرنے والے کا تقوی اس کا اخلاص اس کی نیت اور اس کا جذبہ ایثار پہنچتا ہے اس لئے آپ قربانی کریں تو ریاکاری اور نمائشی طور طریقوں سے بچیں بس اللہ کی رضا کے لئے قربانی کریں۔ جاوید بھارتی نے کہا کہ آج کچھ لوگ قربانی کو آلہء کار بنا کر مسلمانوں کے جذبات سے کھیلنا چاہ رہے ہیں اور سیاست کی روٹی سیکنا چاہتے ہیں ایسے مکاروں سے ہوشیار رہیں اور ان کے بہکاوے میں نہ آئیں پورے ملک کا مسلمان گائے کی قربانی سے پرہیز کرے تاکہ ملک حاسدین کے حسد اور مفسدین کے فساد سے محفوظ رہے اور فرقہ پرستوں کے حوصلے پست ہو جائیں یہ بات بھی ذہن میں رہے کہ کچھ مسلمان بھی اپنا سیاسی قد اونچا کرنے کے لئے جان بوجھ کر مسلمانوں کو غلط مشورہ دے رہے ہیں حالانکہ سچائی یہ ہے کہ وہ مسلمان ہو کر بھی مسلمانوں کے ہمدرد نہیں ہیں بلکہ وہ مسلمان اور اسلام دشمن طاقتوں کی ایجنٹی کرتے ہیں جاوید بھارتی نے کہا کہ ہمیں اللہ کی رضا کے لیے قربانی کرنا ہے یہ قربانی باپ بیٹے کی آپسی محبت پھر دونوں کی رب کائنات سے سچی محبت کی عظیم الشان یادگار ہے اور ہمیں اس یادگار کو برقرار رکھنا ہے یہی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت ہے۔

آل انڈیا علماء بورڈ کے قومی سکریٹری بنے ڈاکٹر عبدالقادر سید

بھیونڈی: ۲۲/مئی (شارف انصاری):۔ آل انڈیا علماء بورڈ نے سماجی اور تعلیمی میدان میں سرگرم کردار ادا کرنے والے ڈاکٹر عبدالقادر سید کو تنظیم کا نیشنل سیکریٹری (قومی سکریٹری) مقرر کیا ہے۔ اس سلسلے میں بورڈ کی جانب سے باضابطہ تقرری نامہ جاری کیا گیا، جس پر قومی صدر مولانا نوشاد احمد صدیقی سمیت دیگر عہدیداران کے دستخط موجود ہیں۔ آل انڈیا علماء بورڈ کی جانب سے جاری تقرری خط میں کہا گیا ہے کہ ڈاکٹر عبدالقادر سید کو تنظیم کی اعلیٰ کمیٹی کی مشاورت اور باقاعدہ عمل کے بعد یہ ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ بورڈ نے امید ظاہر کی ہے کہ وہ ایمانداری اور خلوص کے ساتھ تنظیم کے مقاصد کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ ڈاکٹر عبدالقادر سید کی تقرری پر سماجی، مذہبی اور تعلیمی شعبوں سے وابستہ افراد نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں مبارکباد پیش کی ہے۔ تنظیم کے عہدیداران کا کہنا ہے کہ ان کے تجربے اور طرزِ عمل سے بورڈ کو قومی سطح پر مزید مضبوطی حاصل ہوگی۔ ڈاکٹر عبدالقادر سید نے قومی سکریٹری مقرر کیے جانے پر آل انڈیا علماء بورڈ کے ذمہ داران کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ذمہ داری ان کے لیے اعزاز کے ساتھ ایک بڑی امانت بھی ہے۔ وہ ملک بھر میں تعلیم، سماجی یکجہتی اور قومی بھائی چارے کو مضبوط بنانے کے لیے پوری دیانتداری سے کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ علماء کرام کو ساتھ لے کر نوجوانوں کی رہنمائی، سماجی اصلاح اور ملک و قوم کے مفاد میں انجام دیے جانے والے کاموں کو ترجیح دی جائے گی۔ ساتھ ہی انہوں نے تمام لوگوں سے تعاون اور دعاؤں کی اپیل بھی کی۔

ایکتا کپور کی سالگرہ سے پہلے، پانچ مشہور ٹی وی لمحات پر ایک نظر ڈالیں جنھوں نے چھوٹی اسکرین کی تاریخ بدل دی اور پاپ کلچر بن گیا

ممبئی (ایم ملک) جیسے ہی ہندوستانی تفریحی صنعت کی "کنٹینٹ کوئین" ایکتا کپور اپنی سالگرہ کے قریب پہنچ رہی ہیں، یہ ناممکن ہے کہ وہ پاپ کلچر کے ان لمحات کو یاد نہ رکھیں جو انہوں نے گزشتہ برسوں میں ہندوستانی سامعین کو تحفے میں دی ہیں۔ ڈرامائی موڑ سے لے کر ناقابل فراموش فیشن بیانات تک، اس کے شوز نے نہ صرف TRP کی درجہ بندی پر غلبہ حاصل کیا ہے بلکہ شہر کا چرچا بھی بن گیا ہے۔ آئیے پانچ مشہور لمحات پر ایک نظر ڈالتے ہیں جنہوں نے چھوٹی اسکرین کی دنیا کو ہمیشہ کے لیے بدل دیا اور تاریخ رقم کی۔ 1......سب سے پہلے کوموليكا کی افسانوی بندی کا ذکر کرنا ضروری ہے۔ اروشی ڈھولکیا کے کردار، کوموليكا، اس کی ڈرامائی انٹری، سگنیچر بیک گراؤنڈ ٹیون، اور وہ ناقابل یقین حد تک اسٹائلش بنڈی، نے راتوں رات ایک نیا جنون پھیلا دیا۔ اس کے بعد ہندوستانی ٹیلی ویژن پر ہر ویمپ میں کہیں نہ کہیں کوموليكا کی جھلک نظر آتی تھی۔ 2......اس کے بعد ٹیلی ویژن کا موڑ آیا جس نے پوری قوم کو ٹھپ کر کے رکھ دیا: کیونکی ساس بھی کبھی بہو تھی میں مہر کی موت۔ جب مہر ویرانی کا انتقال ہوا تو ناظرین نے ایسا ردعمل ظاہر کیا جیسے انہوں نے خاندان کا کوئی فرد کھو دیا ہو۔ ملک بھر میں مظاہرے پھوٹ پڑے، مداحوں نے ان کی واپسی کا مطالبہ کیا اور بال آخر میکرز کو انہیں واپس لانا پڑا کیونکہ بھارت اس نقصان کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں تھا۔ 3......ایک اور ناقابل فراموش چونکا دینے والا لمحہ تلسی نے اپنے ہی بیٹے کو مار ڈالا۔ تلسی ویرانی کی شوٹنگ انش کو اب بھی ہندوستانی ٹیلی ویژن پر سب سے زیادہ جرات مندانہ موڑ سمجھا جاتا ہے۔ اس نے ثابت کیا کہ ڈیلی صابن OTT کی آمد سے بہت پہلے اس طرح کے اخلاقی طور پر پیچیدہ ڈراموں کو پیش کر سکتے تھے۔ 4......ایکتا کپور نے ہندوستانی ٹیلی ویژن پر رومانس کی تصویر کشی کے انداز کو بھی مکمل طور پر بدل دیا۔ "کسمبھ" اور "کہیں تو ہوگا" جیسے شوز نے کام کی جگہ پر رومانس کو اتنا مقبول کیا کہ دفتری محبت کی کہانیاں اس دور کی پوری نسل کے لیے ایک خواب بن گئیں۔ 5......اور آخر کار، مونی رائے کا "ناگن" میں مافوق الفطرت ملکہ کے طور پر ابھرنا۔ اس کی مسحورکن ساڑھیاں، آنکھوں کا شاندار میک اپ، اور اچھادھری ناگن اوتار اس وقت کے سب سے بڑے فیشن کے رجحانات بن گئے، جس نے "ناگن" کو ہندوستانی ٹیلی ویژن کی سب سے بڑی فرنچائز میں سے ایک بنا دیا۔ کئی دہائیوں بعد، ایکتا کپور ہندوستانی ٹیلی ویژن کے کچھ یادگار لمحات کی حقیقی معمار بنی ہوئی ہیں۔

بھیونڈی میں عارضی قربان گاہ کے مطالبے کو لے کر میونسپل ہیڈکوارٹر پر احتجاج

بقرعید سے پہلے مسلم سماج نے انتظامیہ سے فوری اجازت دینے کا مطالبہ کیا، ٹریفک اور سکیورٹی کا حوالہ

بھیونڈی: ۲۲/مئی (شارف انصاری):۔ بھیونڈی میں آئندہ عیدالاضحیٰ (بقرعید) 2026 کے پیش نظر عارضی قربان گاہ کے مطالبے نے زور پکڑ لیا ہے۔ اجازت نہ ملنے پر ناراض مسلم سماج کے شہریوں نے پیر کے روز بھیونڈی۔نظام پور میونسپل کارپوریشن ہیڈکوارٹر کے باہر احتجاج کرتے ہوئے انتظامیہ کے خلاف ناراضگی ظاہر کی اور جلد فیصلہ لینے کا مطالبہ کیا۔ احتجاج کے دوران شہریوں نے میونسپل افسران کو میمورنڈم پیش کرتے ہوئے دھامنکر ناکہ واقع غلام نبی پٹیل کمپاؤنڈ میں عارضی قربان گاہ قائم کرنے کی اجازت دینے کا مطالبہ دہرایا۔ احتجاج کرنے والوں کا کہنا ہے کہ مسجد فیضانِ غریب نواز، چوتھی گلی علاقے کے لیے میونسپل کارپوریشن کی جانب سے مقرر کردہ مجاز قربانی مرکز ان کے علاقے سے تقریباً 500 سے 700 میٹر دور واقع ہے۔ ایسے میں بقرعید کے دوران بڑے جانوروں کو اتنی دور لے جانا نہایت مشکل اور خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ شہریوں نے انتظامیہ کو بتایا کہ تہوار کے دوران علاقے میں شدید بھیڑ اور ٹریفک کا دباؤ رہتا ہے، جس سے جانوروں کے بے قابو ہونے اور حادثات پیش آنے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر مقامی سطح پر عارضی قربان گاہ کی اجازت دی جاتی ہے تو عوام کو راحت ملے گی اور ٹریفک نظام بھی متاثر نہیں ہوگا۔ شہریوں کے مطابق اس سلسلے میں پہلی مرتبہ 20 اپریل 2026 کو میونسپل انتظامیہ کو درخواست دی گئی تھی۔ اس کے بعد بھی کئی مرتبہ خطوط اور یادداشتیں پیش کی گئیں، لیکن اب تک انتظامیہ کی جانب سے کوئی واضح جواب سامنے نہیں آیا۔ میونسپل کارپوریشن کی خاموشی سے ناراض افراد نے ہیڈکوارٹر کے باہر احتجاج کرتے ہوئے فوری اجازت جاری کرنے کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے انتباہ دیا کہ اگر وقت رہتے فیصلہ نہیں لیا گیا تو بقرعید کے دوران عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ فی الحال اس پورے معاملے میں سب کی نظریں میونسپل انتظامیہ کے اگلے قدم پر ٹکی ہوئی۔

بھیونڈی میں زہریلے نالے نے مزدور کی جان لے لی، کروڑوں کے ٹھیکوں کے باوجود حفاظتی نظام ناکام

بھیونڈی: ۲۲/مئی (شارف انصاری):۔ مہاراشٹر کے بھیونڈی شہر میں پری مون سون نالہ صفائی مہم کے دوران جمعرات کو ایک دردناک حادثہ پیش آیا، جس میں زہریلی گیس کی زد میں آنے سے ایک مزدور کی موت ہوگئی۔ متوفی کی شناخت آدیواسی سماج سے تعلق رکھنے والے یومیہ اجرت پر کام کرنے والے مزدور سبحاش نوساد گھبے (45) کے طور پر ہوئی ہے۔ یہ واقعہ شانتی نگر علاقے کے پیرانی پاڑہ میں ستار میڈیکل کے قریب بڑے نالے کی صفائی کے دوران پیش آیا۔ ساتھی مزدوروں نے انہیں فوری طور پر اندرا گاندھی میموریل اسپتال پہنچایا، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ مقامی افراد اور عینی شاہدین کے مطابق نالے سے شدید بدبو اور زہریلی گیس خارج ہو رہی تھی، اس کے باوجود مزدوروں کو بغیر کسی حفاظتی سامان کے نالے میں اتارا گیا۔ موقع پر نہ آکسیجن ماسک موجود تھا، نہ سیفٹی بیلٹ اور نہ ہی گیس چیک کرنے والی کوئی مشین۔ اطلاعات کے مطابق پربھاگ سمیتی نمبر-2 میں نالہ صفائی کا ٹھیکہ چندریکا کنسٹرکشن کو تقریباً 39 لاکھ 99 ہزار روپے میں دیا گیا ہے، جبکہ پربھاگ سمیتی نمبر-5 کا ٹھیکہ بھی اسی کمپنی کے پاس ہے۔ کروڑوں روپے کے ٹھیکوں کے باوجود حفاظتی معیارات کی کھلی خلاف ورزی نے میونسپل انتظامیہ اور ٹھیکیداروں کے کام کاج پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ حادثے کے بعد شرمجیوی سنگٹھنا اور شرمجیوی ریت کامگار سنگٹھنا نے پولیس ڈپٹی کمشنر پریمنڈل-2 کو میمورنڈم پیش کرتے ہوئے "مینول اسکیوینجنگ پابندی قانون 2013" اور بھارتیہ نیائے سنہتا کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ تنظیموں کا الزام ہے کہ یہ صرف حادثہ نہیں بلکہ ممنوعہ "ہیزرڈس کلیننگ" کا معاملہ ہے۔ انہوں نے متعلقہ ٹھیکیدار، انجینئر، سپروائزر اور ذمہ دار افسران کے خلاف سخت کارروائی اور متوفی کے اہل خانہ کو مالی امداد دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ واقعے کے بعد علاقے میں میونسپل انتظامیہ کے خلاف شدید ناراضگی پائی جارہی ہے۔

مسلمان کردارِ ابراہیمی کو اپنائیں

محسن رضا ضیائی، پونے

آج جس طرف بھی دیکھیے، حالات مسلمانوں کے خلاف ہیں۔ اغیار اپنی سازشوں میں جٹے ہوئے ہیں اور حکومت مسائل میں اُلجھا کر ہمارے ذہنوں کو منجمد کرنا چاہتی ہے۔ کچھ اپنوں کی بھی ناعاقبت اندیشیاں اور غداریاں کم نہیں ہیں۔ گویا ہر طرف سے ہمیں مسائل اور چیلنجز درپیش ہیں۔ اب ایسے ہلاکت اور فتنہ خیز حالات میں انبیا و مرسلین عظام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے واقعات و حالات ہماری بہترین رہبری و رہنمائی کے لیے موجود ہیں، جن سے ہم نامساعد اور ناموافق حالات میں جینے کا سلیقہ سیکھیں، ان کے عمل و کردار کو اپنی زندگیوں میں نافذ کریں، قرآنِ عظیم میں مذکور ان کے حالات کو بغور پڑھیں اور ان سے درس و نصیحت حاصل کریں۔ خاص طور سے حضرت سیدنا ابراہیم خلیل اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کردار کو اپنائیں، جن کی پوری زندگی ایثار و قربانی، امتحان و آزمائش اور عزیمت و استقامت میں گزری۔ آپ نے دورِ نمرود میں احقاقِ حق اور ابطالِ باطل کا عظیم فریضہ انجام دیا۔ نارِ نمرود میں کود کر عزیمت و استقامت کا بے مثال مظاہرہ فرمایا۔ لق و دق صحرا میں اپنے پیاروں کو چھوڑ کر فرمانِ خداوندی کی تکمیل کی۔ اپنے نورِ نظر، لختِ جگر اور فرزندِ دلبند حضرت سیدنا اسماعیل ذبیح اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بارگاہِ رب العزت میں ایثار و قربانی کے لیے پیش کیا۔ کفر و شرک کے پراگندہ ماحول میں معبودانِ باطل کے پرستاروں کو دعوتِ توحید دی اور نمرودی چیلنجوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ حضرت سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذات و شخصیت کے کئی نمایاں، اہم اور انقلابی پہلو ہیں، جن پر چل کر ہم اپنی زندگیوں میں بھی انقلاب برپا کرسکتے ہیں۔ ان جیسا عظیم کردار و عمل اور عزم و ایقان اپنے اندر پیدا کر کے ہم باطل قوتوں سے برسرِ پیکار ہو سکتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ آج ہم جس طرح زندگی کے ہر شعبے میں زوال و انحطاط کے شکار ہیں، اس کا حل کسی سیاسی گلیارے، وقتی احتجاج یا جذباتی نعروں میں موجود نہیں، بلکہ کردارِ ابراہیمی، اندازِ خلیلی اور اُسوۂ پیغمبری اپنانے میں مضمر ہے۔ اگر ہم حضرت سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نقشِ قدم پر چلنے میں کامیاب ہوگئے تو دنیا کی کوئی باطل طاقت ہمیں شکست نہیں دے سکتی۔ بس شرط یہ ہے کہ:

آج بھی ہو براہیم سا جو ایماں پیدا
آگ کرسکتی ہے اندازِ گلستاں پیدا

اسی طرح آج کے فساد و خون ریزی، قتل و غارت گری اور ہلاکت و فتنہ خیزی کے بدترین حالات میں زمانے کو کسی ابراہیم کی تلاش ہے، جو اعلائے کلمۂ حق کے لیے باطل طاقتوں سے صف آرا ہو جائے اور اپنی صدائے حق سے باطل خیموں میں لرزہ طاری کردے۔ اس لیے کہ:

یہ دَور اپنے براہیم کی تلاش میں ہے
صنم کدہ ہے جہاں لا الہ الا اللہ

حضرت سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا وہ مجاہدانہ کردار و عمل بھی ہمارے لیے مشعل راہ ہے۔ جس طرح آپ نے حق کی عظمت و سربلندی کے لیے نارِ نمرود میں کود کر عزم و استقامت کا عظیم مظاہرہ فرمایا، پوری تاریخِ انسانیت میں اس کی مثال نہیں ملتی۔

بے خطر کود پڑا آتشِ نمرود میں عشق
عقل ہے محوِ تماشائے لبِ بام ابھی

یقیناً اگر ہم کردارِ ابراہیمی اور اُسوۂ خلیلی کو اپنالیں تو نہ صرف موجودہ حالات کا ثابت قدمی سے مقابلہ کرسکتے ہیں، بلکہ ہر میدان اور شعبے میں کامیاب و سرخرو بھی ہوسکتے ہیں، جس کے نتیجے میں زوال کے اندھیرے چھٹ جائیں گے اور عزت و سربلندی کی نئی صبح طلوع ہوگی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے کہ ہم اُسوۂ ابراہیمی کو اپنائیں، دین پر ثابت قدم رہیں، حق کے لیے قربانی دیں اور دنیا میں سربلند ہو کر اُخروی فلاح بھی حاصل کریں۔

نرسنگ کی مفت کلاسیس

حیدرآباد (راست) شفق فاطمہ ویلفیر ایجوکیشنل سوسائٹی ہاشم آباد، نزد علی مسجد، بنڈلہ گوڑہ کے زیر اہتمام اے این ایم مفت نرسنگ کلاسیس کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ ایک سالہ نرسنگ کورس میں اردو، رومن انگلش اور ہندی میں پڑھائی کی سہولت دستیاب رہے گی۔ کلاسیس کی فیس نہیں رہے گی۔ داخلے جاری ہیں۔ مزید تفصیلات کیلئے فون نمبر 7675011142 پر ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔

ناندیڑ ودھان پریشد انتخابات 2026 کے پیش نظر

مختلف احکامات جاری، ضلع میں ضابطۂ اخلاق نافذ

ناندیڑ، 22 مئی: (ورق تازہ نیوز) الیکشن کمیشن آف انڈیا کی جانب سے مہاراشٹر ودھان پریشد کے 16 مقامی اختیاری حلقوں سمیت ناندیڑ مقامی اختیاری حلقہ کی دوسالہ انتخابی عمل 2026 کا اعلان 18 مئی کو کیے جانے کے بعد ضلع میں مثالی ضابطۂ اخلاق نافذ ہو چکا ہے۔ انتخابی عمل کو پُرامن، شفاف اور غیر جانبدارانہ ماحول میں مکمل کرانے کے مقصد سے ضلع مجسٹریٹ راہل کردیلے نے بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا 2023 کی دفعہ 163 کے تحت مختلف احکامات جاری کیے ہیں۔ یہ احکامات 18 مئی 2026 سے نافذ ہو چکے ہیں اور 25 جون 2026 کی رات 12 بجے تک پورے ناندیڑ ضلع میں لاگو رہیں گے۔ ضلع انتظامیہ کی جانب سے جاری ہدایات کے مطابق سرکاری اور نیم سرکاری ریسٹ ہاؤسز کا استعمال صرف سرکاری یا انتخابی ڈیوٹی پر مامور افسران و ملازمین تک محدود رہے گا۔ کسی بھی دیگر شخص کو متعلقہ محکمے کی اجازت یا مجاز افسر کی پیشگی منظوری کے بغیر داخلہ نہیں دیا جائے گا۔ انتخابی مدت کے دوران لاؤڈ اسپیکر اور صوتی آلات کے استعمال پر بھی پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ کسی بھی سیاسی جماعت، تنظیم یا کارکن کو مجاز اتھارٹی کی اجازت کے بغیر لاؤڈ اسپیکر استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ صبح 6 بجے سے پہلے اور رات 10 بجے کے بعد صوتی آلات کا استعمال ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ اسی طرح چلتی گاڑیوں پر لاؤڈ اسپیکر استعمال کرنے پر بھی پابندی عائد کی گئی ہے۔ انتخابی مہم کے دوران تین سے زیادہ گاڑیوں کے قافلے کے استعمال پر پابندی لگائی گئی ہے۔ اس کے علاوہ گاڑیوں پر پارٹی پرچم، بینر اور تشہیری کپڑے لگانے سے متعلق بھی سخت ضوابط جاری کیے گئے ہیں۔ پارٹی جھنڈے صرف امیدوار، ضلع صدر یا انتخابی نمائندے کی گاڑی پر محدود سائز میں لگائے جا سکیں گے۔ ضلع انتظامیہ نے مذہبی مقامات، اسپتالوں، تعلیمی اداروں اور عوامی مقامات کے قریب عارضی پارٹی دفاتر قائم کرنے پر بھی پابندی عائد کی ہے۔ اسی طرح عوامی مقامات پر پارٹی بینرز، پوسٹرز، تقاریر اور انتخابی تشہیر پر بھی روک لگائی گئی ہے۔ سرکاری، نیم سرکاری اور عوامی املاک کو خراب کرنے یا ان پر تشہیری مواد چسپاں کرنے پر بھی پابندی عائد کی گئی ہے۔ انتخابی مدت کے دوران سرکاری دفاتر، ریسٹ ہاؤسز اور مقامی خود مختار اداروں کے اطراف جلسے، جلوس، دھرنے، احتجاج، نعرے بازی، بھوک ہڑتال، انتخابی تشہیر اور ستیہ گرہ جیسی سرگرمیوں پر مکمل پابندی نافذ کی گئی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ راہل کردیلے نے اسلحہ قانون 1959 اور بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا 2023 کے تحت انتخابی مدت میں اسلحہ رکھنے اور لے جانے پر بھی پابندی عائد کی ہے۔ یہ پابندی سرکاری ڈیوٹی پر موجود افسران، ملازمین اور بینک سکیورٹی گارڈز کے علاوہ تمام اسلحہ لائسنس ہولڈرز پر لاگو ہوگی۔

گروپ 'بی' سی بی ٹی امتحان کے سبب ناندیڑ ڈویژن کی کئی ٹرینیں منسوخ

ناندیڑ، 22 مئی: (ورق تازہ نیوز) جنوبی وسطی ریلوے کے ناندیڑ ڈویژن نے اطلاع دی ہے کہ 24 مئی اور 31 مئی 2026 کو منعقد ہونے والے گروپ 'بی' CBT امتحان کے پیش نظر بعض مسافر ٹرینوں کو آپریشنل وجوہات کی بنا پر منسوخ کیا جا رہا ہے۔

ریلوے انتظامیہ کے مطابق امتحانی عمل کے دوران اضافی انتظامات اور آپریشنل سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔

منسوخ کی جانے والی ٹرینوں کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

- ٹرین نمبر 77623 پورنا۔ جالنہ DEMU، 23 مئی 2026 کو منسوخ رہے گی۔
- ٹرین نمبر 77621 / 77622 جالنہ۔ نگرسول۔ جالنہ DEMU، 24 مئی 2026 کو منسوخ رہے گی۔
- ٹرین نمبر 77624 جالنہ۔ ناندیڑ DEMU، 24 مئی 2026 کو منسوخ رہے گی۔
- ٹرین نمبر 57651 ناندیڑ۔ منماڑ پسنجر، 24 مئی 2026 کو منسوخ رہے گی۔
- ٹرین نمبر 57652 منماڑ۔ ناندیڑ پسنجر، 25 مئی 2026 کو منسوخ رہے گی۔
- ٹرین نمبر 77606 ناندیڑ۔ میڈچل DEMU، 25 مئی 2026 کو منسوخ رہے گی۔

اسی طرح دوسرے مرحلہ میں:

- ٹرین نمبر 77623 پورنا ✕ جالنہ DEMU، 30 مئی 2026 کو منسوخ رہے گی۔
- ٹرین نمبر 77621 / 77622 جالنہ ✕ نگرسول ✕ جالنہ DEMU، 31 مئی 2026 کو منسوخ رہے گی۔
- ٹرین نمبر 77624 جالنہ ✕ ناندیڑ DEMU، 31 مئی 2026 کو منسوخ رہے گی۔
- ٹرین نمبر 57651 ناندیڑ ✕ منماڑ پسنجر، 31 مئی 2026 کو منسوخ رہے گی۔
- ٹرین نمبر 57652 منماڑ ✕ ناندیڑ پسنجر، یکم جون 2026 کو منسوخ رہے گی۔
- ٹرین نمبر 77606 ناندیڑ ✕ میڈچل DEMU، یکم جون 2026 کو منسوخ رہے گی۔

ریلوے انتظامیہ نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ سفر سے قبل ٹرینوں کی تازہ صورتحال جاننے کے لیے ریلوے انکوائری سروس یا ریلوے کی سرکاری ویب سائٹ سے معلومات حاصل کریں۔

ناندیڑ دیہی پولیس کی بڑی کارروائی، گوداوری ندی سے غیر قانونی

ریت نکالنے والوں کے خلاف کیس، 49 لاکھ 25 ہزار کا مال ضبط

ناندیڑ، 22 مئی: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ دیہی پولیس نے گوداوری ندی کے پاٹ سے غیر قانونی طور پر ریت نکال کر چوری چھپے فروخت کرنے والے افراد کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے 49 لاکھ 25 ہزار روپے مالیت کا سامان ضبط کیا ہے۔ اس معاملہ میں دو نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی "آپریشن کریک ڈاؤن" کے تحت انجام دی گئی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار کی ہدایت پر ضلع بھر میں غیر قانونی ریت نکاسی اور اسمگلنگ کے خلاف سخت مہم جاری ہے۔ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر ناندیڑ دیہی پولیس نے 22 مئی کی رات تقریباً 1:45 بجے مارکنڈ یشور شیوار میں گوداوری ندی کے کنارے چھاپہ مار کارروائی کی۔ پولیس ٹیم جب مقام پر پہنچی تو دو افراد ندی سے غیر قانونی طور پر ریت نکالتے ہوئے نظر آئے، تاہم پولیس کو دیکھتے ہی دونوں فرار ہو گئے۔ کارروائی کے دوران پولیس نے ندی سے ریت نکالنے میں استعمال ہونے والے 40 تیرتے ہوئے بیڑے (ترافے)، ان پر موجود 40 براس ریت، 9 انجن اور کنارے پر ذخیرہ کی گئی 5 براس ریت ضبط کی۔ ضبط شدہ سامان کی مجموعی مالیت 49 لاکھ 25 ہزار روپے بتائی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق 40 بیڑوں اور انجنوں کو موقع پر ہی تباہ کر دیا گیا جبکہ بیڑوں پر موجود ریت دوبارہ ندی میں بہا دی گئی۔ کنارے پر جمع کی گئی 5 براس ریت کو پولیس نے قبضہ میں لے لیا۔ اس سلسلہ میں ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن میں بھارتیہ نیائے سنہیتا، ماحولیات تحفظ قانون، معدنیات قانون اور عوامی املاک نقصان انسداد قانون کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ یہ کارروائی پولیس انسپکٹر اومکانت چنچولکر، پولیس سب انسپکٹر وینکٹ گسنے اور دیگر پولیس اہلکاروں نے انجام دی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار نے کامیاب کارروائی انجام دینے والی پولیس ٹیم کی ستائش کرتے ہوئے انہیں مبارکباد پیش کی ہے۔

ناندیڑ پولیس کی کاروائی، 12 جرائم بے نقاب

4 لاکھ 76 ہزار روپے کا مسروقہ مال ضبط

ناندیڑ، 22 مئی: (ورق تازہ نیوز) ضلع ناندیڑ میں "آپریشن فلش آوٹ" کے تحت ناندیڑ دیہی پولیس نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے موٹر سائیکل اور موبائل چوری کے 12 مقدمات کو بے نقاب کر دیا۔ اس کارروائی میں دو موٹر سائیکلوں اور 10 قیمتی موبائل فونز سمیت مجموعی طور پر 4 لاکھ 76 ہزار روپے مالیت کا مسروقہ سامان ضبط کیا گیا ہے۔ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار، ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ سورج گرو اور سب ڈویژنل پولیس افسر پرشانت شندے کی رہنمائی میں انجام دی گئی۔ ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن کے پولیس انسپکٹر اومکانت چنچولکر کی نگرانی میں پولیس سب انسپکٹر گیانیشور متواڑ اور کرائم برانچ ٹیم نے خفیہ اطلاع پر گاڈیگاؤں روڈ علاقے میں کارروائی کی، جہاں چوری شدہ موبائل فروخت کرنے کی غرض سے مشتبہ طور پر موجود تین افراد کو حراست میں لیا گیا۔ گرفتار ملزمین میں سید عرفات سید حسین (26)، شیخ ارباز شیخ عزیز (25) اور ایک کم عمر لڑکا شامل ہے۔ پوچھ گچھ کے دوران ملزمین نے ناندیڑ شہر اور ریاست تلنگانہ کے نظام آباد میں موٹر سائیکل اور موبائل چوری کی وارداتوں کا اعتراف کیا۔ پولیس نے ملزمین کے قبضہ سے ٹی جی 16 سی 7100 نمبر کی بجاج پلسر موٹر سائیکل، ایم ایچ 26 بی ایس 3254 نمبر کی ہونڈا شائن موٹر سائیکل اور مختلف کمپنیوں کے 10 موبائل فون ضبط کیے، جن میں آئی فون، سام سنگ، اوپو، ویوو، آنر، ریئل می اور پوکو کمپنیوں کے موبائل شامل ہیں۔ تحقیقات کے دوران یہ بھی انکشاف ہوا کہ ملزمین نے ناندیڑ کے بھگوان بابا چوک، فروٹ مارکیٹ، ریلوے اسٹیشن، نمسکار چوک اور اسنا برج علاقوں میں موبائل چوری کی کئی وارداتیں انجام دی تھیں۔ پولیس کے مطابق ضبط شدہ موبائل فون 9 دیگر چوری کے مقدمات سے متعلق ہیں۔ اس سلسلہ میں ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن میں مختلف دفعات کے تحت مقدمات درج ہیں اور مزید تفتیش جاری ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار نے کامیاب کارروائی انجام دینے والی ٹیم کی ستائش کی ہے۔

آشٹی کر (رکن پارلیمنٹ) نے شندے گروپ میں شمولیت سے انکار کیا

ممبئی: (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر کی سیاست میں گزشتہ کئی دنوں سے "آپریشن ٹائیگر" کی خوب چرچا ہو رہی ہے۔ دعویٰ کیا جا رہا تھا کہ سابق وزیر اعلیٰ ادھو ٹھاکرے کی جماعت کے بعض اراکینِ پارلیمنٹ جلد ہی نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی شیوسینا میں شامل ہونے والے ہیں۔ اسی دوران ٹھاکرے گروپ کے کچھ اراکینِ پارلیمنٹ کی شندے سے ملاقاتوں نے سیاسی حلقوں میں قیاس آرائیوں کو مزید تیز کر دیا تھا۔ ہنگولی کے رکنِ پارلیمنٹ ناگیش پاٹل آشٹیکر نے اب اس پورے معاملے پر کھل کر وضاحت پیش کرتے ہوئے تمام افواہوں کو مسترد کر دیا ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کے یا ان کی پارٹی کے کسی بھی رکن پارلیمنٹ کے ذہن میں پارٹی تبدیل کرنے کا کوئی خیال نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل اور ترقیاتی کاموں کے سلسلے میں وزیر اعلیٰ، نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر اعظم سے ملاقات کرنا ایک معمول کی بات ہے اور اسی مقصد کے تحت یہ ملاقاتیں کی جاتی ہیں۔ ناگیش پاٹل آشٹیکر نے کہا کہ اگر وہ تنہا کسی لیڈر سے ملاقات کرتے ہیں تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ پارٹی چھوڑنے جا رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے سہیا دری گیسٹ ہاؤس میں وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس سے بھی ملاقات کی تھی اور بعد میں نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے سے بھی ملے تھے، مگر ان ملاقاتوں پر پارٹی سربراہ ادھو ٹھاکرے نے کبھی کوئی اعتراض نہیں کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ سات یا نو اراکینِ پارلیمنٹ کی ملاقاتوں کو پارٹی بدلنے سے جوڑنا سراسر غلط ہے۔ "آپریشن ٹائیگر" کے بارے میں بات کرنے والوں سے ہی پوچھا جانا چاہیے کہ آخر یہ آپریشن کب ہونے والا ہے۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ وہ کہیں بھی جانے والے نہیں ہیں اور نہ ہی پارٹی تبدیل کرنے کا کوئی سوال پیدا ہوتا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ اگر کبھی ایسا کوئی فیصلہ لیا گیا تو وہ میڈیا کو کھل کر اس کی اطلاع دیں گے۔

ودھان پریشد انتخابات 2026

نوڈل افسران کی تربیتی نشست منعقد

ناندیڑ، 22 مئی: (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر ودھان پریشد کے ناندیڑ مقامی اختیاری حلقہ کی دوسالہ انتخابی عمل 2026 کے پیش نظر مقرر کردہ نوڈل افسران اور ان کے معاونین کی تربیتی نشست آج ضلع کلکٹر آفس کے منصوبہ بھون میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر ضلع کلکٹر راہل کردیلے نے تمام نوڈل افسران کو ہدایت دی کہ وہ انتخابات سے متعلق سونپی گئی ذمہ داریوں اور فرائض کو نہایت سنجیدگی اور مؤثر انداز میں انجام دیں۔ تربیتی اجلاس میں ایڈیشنل ضلع کلکٹر رتن دیپ گائیکواڑ، ڈپٹی کلکٹر (الیکشن) راجکمار مانے، ڈپٹی کلکٹر (روزگار ہمی یوجنا) ہنمنت کولیکر، ایڈیشنل چیف ایگزیکٹو آفیسر سندیپ مالودے سمیت تمام نوڈل افسران اور ان کے معاونین موجود تھے۔ انتخابی عمل کو مزید مؤثر اور منظم بنانے کے لیے مختلف شعبہ جات قائم کیے گئے ہیں، جن کے لیے نوڈل افسران اور معاون عملہ مقرر کیا گیا ہے۔ ان شعبوں میں تربیتی انتظام، قانون و نظم، نامزدگی، ضابطۂ اخلاق، معلوماتی نظم، پولنگ عملہ انتظام، ووٹر فہرست اور پولنگ مراکز کا انتظام، بیلٹ پیپر کی چھپائی و تقسیم، اسٹرونگ روم اور ووٹوں کی گنتی، امیدواروں اور سیاسی جماعتوں کے انتخابی اخراجات کی نگرانی، ضلع سطحی کنٹرول روم، الیکشن آبزرور سیل، گاڑیوں کے انتظام و حصول، بیلٹ باکس اور انتخابی مواد کی تقسیم نیز کمپیوٹرائزیشن انتظام شامل ہیں۔ اجلاس کے دوران تمام مقررہ افسران اور ملازمین کو ہدایت دی گئی کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو پوری دیانتداری اور اہلیت کے ساتھ انجام دیں۔ ڈپٹی کلکٹر (الیکشن) راجکمار مانے نے مختلف شعبوں، ان کے فرائض اور نوڈل افسران کی ذمہ داریوں کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔

ناندیڑ رینج میں تین ہفتوں میں 1215 مقدمات درج

16 کروڑ 54 لاکھ روپے کا مال ضبط

ناندیڑ، 22 مئی: ناندیڑ رینج میں غیر قانونی کاروبار کے خلاف پولیس کی خصوصی مہم کے دوران تین ہفتوں میں 1215 مقدمات درج کرتے ہوئے 1652 افراد کے خلاف کارروائی کی گئی ہے، جبکہ ملزمین کے قبضہ سے 16 کروڑ 54 لاکھ 37 ہزار 344 روپے مالیت کا مال ضبط کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق یکم مئی سے 31 مئی 2026 کے دوران ناندیڑ رینج کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس شہاجی اُماپ کی ہدایت پر گٹکھا، مٹکا جوا، غیر قانونی شراب فروشی، غیر قانونی اسلحہ اور دیگر غیر قانونی دھندوں کے خلاف خصوصی مہم شروع کی گئی ہے۔ اس مہم کے تحت یکم مئی سے 21 مئی 2026 تک تیسرے ہفتہ کے اختتام تک مختلف اضلاع میں بڑے پیمانے پر کارروائیاں انجام دی گئیں۔ پولیس نے بھارتیہ نیائے سنہیتا کی دفعہ 123 کے تحت گٹکھا کاروبار سے متعلق 22 مقدمات، مہاراشٹر جوا قانون کے تحت 261 مقدمات، مہاراشٹر شراب بندی قانون کے تحت 710 مقدمات، اسلحہ قانون کے تحت 62 مقدمات اور دیگر قوانین کے تحت 160 مقدمات درج کیے۔ رپورٹ کے مطابق سب سے زیادہ کارروائیاں غیر قانونی شراب فروشی کے خلاف کی گئیں، جبکہ مٹکا جوا اور گٹکھا کاروبار میں ملوث افراد کے خلاف بھی سخت کارروائی عمل میں لائی گئی۔ اس دوران بڑی مقدار میں نقد رقم، گاڑیاں، اسلحہ، شراب، گٹکھا اور دیگر سامان ضبط کیا گیا۔ ناندیڑ رینج کے مختلف اضلاع میں پولیس کی اس مہم کے نتیجہ میں لاکھوں روپے مالیت کا غیر قانونی سامان برآمد ہوا، جبکہ کئی اہم ملزمین کو گرفتار بھی کیا گیا ہے۔ ڈی آئی جی شہاجی اُماپ نے واضح کیا کہ غیر قانونی کاروبار کے خلاف یہ خصوصی مہم آئندہ ہفتوں میں مزید سخت اور وسیع پیمانے پر جاری رکھی جائے گی۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ اپنے علاقوں میں جاری غیر قانونی سرگرمیوں کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو دیں۔ اس مقصد کے لیے ڈی آئی جی دفتر کی جانب سے "خبر" نامی خصوصی ہیلپ لائن بھی شروع کی گئی ہے۔ شہری 9150100100 نمبر پر فون یا واٹس ایپ پیغام کے ذریعے غیر قانونی کاروبار کی معلومات پولیس تک پہنچا سکتے ہیں۔

ریاست میں شدید گرمی کی لہر، کچھ اضلاع کیلئے ریڈ الرٹ جاری

ممبئی: (ورق تازہ نیوز) ریاست مہاراشٹر میں شدید گرمی کی لہر برقرار ہے، جبکہ بعض علاقوں میں بارش نے وقتی راحت پہنچائی ہے۔ محکمہ موسمیات کی جانب سے ودربھ کے تین اضلاع اکولہ، امراوتی اور وردھا کے لیے جمعہ اور سنیچر کو ریڈ الرٹ جاری کیا گیا ہے، جبکہ دیگر کئی اضلاع میں اورنج الرٹ نافذ ہے۔ شدید گرمی کے باعث عوام کو سخت دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اطلاعات کے مطابق ضلع پونے کے بعض علاقوں میں موسلا دھار بارش ہوئی، جس سے شہریوں کو گرمی سے کچھ راحت ملی، لیکن ریاست کے بیشتر اضلاع میں گرمی کی شدت بدستور برقرار ہے۔ ضلع چندرپور کے برہمپوری علاقے میں گزشتہ روز درجہ حرارت 47.1 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جو ریاست میں سب سے زیادہ رہا۔ اسی دوران گونڈیا اور گڑچرولی اضلاع میں لو لگنے سے دو افراد کی موت کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ناگپور میں شدید گرمی کا قہر: ضلع ناگپور میں محکمہ موسمیات نے آج اورنج الرٹ جاری کیا ہے۔ شہر میں گرمی کی شدت اس قدر بڑھ گئی ہے کہ دوپہر کے اوقات میں بازاروں اور سڑکوں پر عوامی آمد و رفت میں 50 سے 60 فیصد تک کمی دیکھی گئی۔ شہری لو لگنے کے خوف سے گھروں میں رہنے کو ترجیح دے رہے ہیں۔ گونڈیا میں 45.2 ڈگری درجہ حرارت ضلع گونڈیا میں بھی شدید گرمی کی لہر جاری ہے۔ غیر موسمی بارش کے بعد چند روز راحت رہی، تاہم اب دوبارہ درجہ حرارت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ مسلسل دوسرے دن یہاں 45.2 ڈگری سیلسیس درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا۔ شدید گرمی کے باعث سڑکیں سنسان دکھائی دے رہی ہیں۔ محکمہ صحت نے ابتدائی اندازہ ظاہر کیا ہے کہ ایک کھیت مزدور کی موت لو لگنے سے ہوئی ہے۔ انتظامیہ نے عوام سے احتیاط برتنے اور دوپہر میں غیر ضروری طور پر باہر نہ نکلنے کی اپیل کی ہے۔ اکولہ میں گرمی کی شدت برقرار۔ ضلع اکولہ میں آج پھر 44.9 ڈگری سیلسیس درجہ حرارت درج کیا گیا۔ بڑھتی گرمی کے باعث لو لگنے کے مریضوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ سال 2026 کے موسم گرما میں 21 مئی تک ضلع اکولہ میں لو لگنے کے 83 مریض سامنے آئے، جن میں سے 81 افراد صحت یاب ہو کر اسپتال سے فارغ ہو چکے ہیں، جبکہ ایک مریض زیر علاج ہے۔ اس دوران دو مشتبہ افراد کی موت لو لگنے سے ہونے کی اطلاع ہے۔ مغربی ودربھ کے مشترکہ اعداد و شمار کے مطابق اب تک 131 افراد لو کا شکار ہوئے ہیں، جن میں 128 افراد کو علاج کے بعد ڈسچارج کر دیا گیا، جبکہ دو مریض زیر علاج ہیں۔ دو مشتبہ اموات میں 30 سالہ شیام شری کرشن انگلے اور 50 سالہ رامیشور مہادیو جامبھلے شامل ہیں۔ امراوتی میں ریڈ الرٹ جاری: ضلع امراوتی میں گزشتہ دو دنوں سے شدید گرمی کا سلسلہ جاری ہے۔ محکمہ موسمیات نے 23 مئی تک ضلع میں ریڈ الرٹ برقرار رکھا ہے۔ ماہرین موسمیات کے مطابق آنے والے دنوں میں بھی گرمی کی شدت میں کمی کے امکانات کم ہیں۔

صرف ایک "Hi" پر سرکاری خدمات اب موبائل پر دستیاب

پربھنی، 22 مئی (نمائندہ): حکومتِ مہاراشٹر کے تصور کے تحت ضلع کلکٹر سنجے سنگھ چوہان کی رہنمائی میں شہریوں کے لیے "واٹس ایپ چیٹ بوٹ" سروس کا آغاز کیا گیا ہے۔ اس چیٹ بوٹ کے ذریعے عوام کو مختلف سرکاری اسکیموں، خدمات اور فلاحی منصوبوں کی معلومات گھر بیٹھے آسانی سے دستیاب ہوں گی۔ اس نئی سہولت کے تحت شہری اپنی شکایات بھی درج کرا سکیں گے، جنہیں فوری طور پر متعلقہ محکموں کو ارسال کر کے جلد از جلد حل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ واٹس ایپ چیٹ بوٹ کا نمبر 9823065973 جاری کیا گیا ہے۔ شہری اس نمبر پر "Hi" لکھ کر پیغام بھیجیں تو مختلف خدمات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ پربھنی ضلع انتظامیہ کی ویب سائٹ (h ?ut/ parbhani.gov.in//:ttps m_sour ce=ch atgpt.com) پر موجود کیو آر کوڈ اسکین کر کے بھی مراٹھی اور انگریزی زبان میں اس سروس سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

25 برس سے بند شیو راستہ ڈیڑھ کلومیٹر تک کھول دیا گیا

ناندیڑ، 22 مئی: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ تعلقہ کے سگاؤں بزرگ، سگاؤں خرد تا بھانپور راستے پر واقع شیو راستہ گزشتہ تقریباً 25 برسوں سے تجاوزات کی زد میں تھا۔ متعلقہ کسانوں کو راستے کی اہمیت سمجھانے اور ان کی رضامندی حاصل کرنے کے بعد آج 22 مئی 2026 کو تقریباً ڈیڑھ کلومیٹر طویل راستہ دوبارہ کھول دیا گیا۔ ضلع کلکٹر راہل کردیلے، سب ڈویژنل آفیسر ڈاکٹر سچن کھلاّل اور تحصیلدار سنجے وارکڑ کی رہنمائی میں ناندیڑ تعلقہ میں شیو راستوں اور پاندھن راستوں کو تجاوزات سے پاک کرنے کی مہم چلائی جا رہی ہے۔ اس کارروائی کے دوران نائب تحصیلدار سنیل ماچیواڑ، منڈل آفیسر نالیشور، کنال جگتاپ، تلاٹھی راجیش باروڑا سمیت گاؤں کے معزز شہری اور کسان موجود تھے۔ تحصیلدار سنجے وارکڑ نے بتایا کہ آئندہ بھی اسی طرح بند شیو راستوں کو کھولا جائے گا۔ ساتھ ہی راستوں پر رکاوٹیں کھڑی کرنے والے کسانوں کو سرکاری سہولتوں سے محروم رکھنے کی وارننگ بھی دی گئی ہے۔ واضح رہے کہ بارش کے موسم میں کسانوں کو اپنے کھیتوں تک پہنچنے کے لیے کیچڑ سے گزرنا پڑتا تھا، تاہم راستہ کھلنے کے بعد کسانوں نے ایک دوسرے میں مٹھائی تقسیم کر کے خوشی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر دتہ بھوسلے، بابوراؤ شندے، نامدیو شندے، دتاراؤ تاتیراو بھوسلے، وجئے بھوسلے، گنگادھر بھوسلے، سنتوش بھوسلے اور جلباجی بھوسلے سمیت دیگر کسان موجود تھے۔

ضلع میں تین مقامات پر مٹکا اور جوا اڈوں پر چھاپے

15 ملزمین کے خلاف کارروائی، ایک لاکھ 30 ہزار 780 روپے کا مال ضبط

ناندیڑ، 22 مئی: (ورق تازہ نیوز) ضلع ناندیڑ میں غیر قانونی کاروبار کے خلاف جاری آپریشن کریک ڈاؤن" کے تحت مقامی جرم شاخ ناندیڑ نے تین مختلف مقامات پر مٹکا اور جوا اڈوں پر چھاپہ مار کارروائی کرتے ہوئے 15 ملزمین کے خلاف مقدمات درج کیے ہیں۔ کارروائی کے دوران نقد رقم، مٹکا جوا کا سامان اور دو اسکوٹیاں ملا کر ایک لاکھ 30 ہزار 780 روپے مالیت کا مال ضبط کیا گیا۔ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار، ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ ارچنا پاٹل اور ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ سورج گرو کی رہنمائی میں انجام دی گئی۔ مقامی جرم شاخ کے پولیس انسپکٹر اتل بھوسلے کی نگرانی میں مختلف ٹیموں نے یہ کارروائیاں کیں۔ پولیس کے مطابق ضلع میں غیر قانونی مٹکا جوا، منشیات، غیر قانونی ہتھیار اور دیگر جرائم کے خاتمہ کے لیے خصوصی مہم چلائی جا رہی ہے۔ اسی سلسلہ میں خفیہ اطلاع کی بنیاد پر مختلف مقامات پر چھاپے مارے گئے۔ پہلی کارروائی 21 مئی کو شیواجی نگر پولیس حدود کے نیو مونڈھا علاقہ میں سنتوش وج بھنڈار کے سامنے کی گئی، جہاں ایک شخص مٹکا کھیلتے اور کھلواتے ہوئے پایا گیا۔ پولیس نے ایک ملزم کو حراست میں لے کر اس کے قبضہ سے جوا کا سامان اور نقد رقم سمیت 1410 روپے مالیت کا مال ضبط کیا۔ اس معاملہ میں عبدل عباس عبدالغفور اور شیخ ضمیر شیخ بابو سمیت تین افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا۔ اسی دن نئی آبادی سبزی مارکیٹ چوک، شیواجی نگر میں بھی چھاپہ مار کارروائی کی گئی، جہاں تین افراد کو مٹکا جوا کھیلتے ہوئے گرفتار کیا گیا۔ پولیس نے ان کے قبضہ سے 1770 روپے مالیت کا سامان ضبط کیا اور چار افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا۔ تیسری اور بڑی کارروائی 22 مئی کو حمایت نگر پولیس حدود میں کی گئی، جہاں کنال راٹھوڑ کے کھیت میں قائم اکھاڑے پر کچھ افراد "ترٹ" نامی جوا کھیلتے ہوئے پائے گئے۔ پولیس نے موقع پر چھاپہ مار کر آٹھ افراد کو گرفتار کیا اور ان کے قبضہ سے نقد رقم، جوا کا سامان اور دو اسکوٹیاں ملا کر ایک لاکھ 27 ہزار 600 روپے مالیت کا مال ضبط کیا۔ پولیس نے تمام ملزمین کے خلاف متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office:Near Masjid-e- Osman Gani Mohammadia colony, Mal Tekdi Road,NANDED - کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی